تمباکو نوشی

مضر صحت

www.KitaboSunnat.com

سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمہ اللہ

مترجم: ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد

۲۸۱
ج م - ت

حدیبیہ پبلیکیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

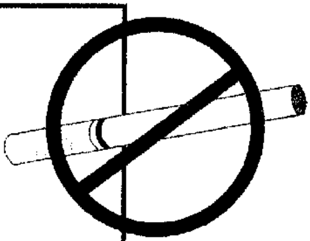

تمباکو نوشی

مُضرِ صحت

سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمہ اللہ

مترجم: ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد

www.KitaboSunnat.com

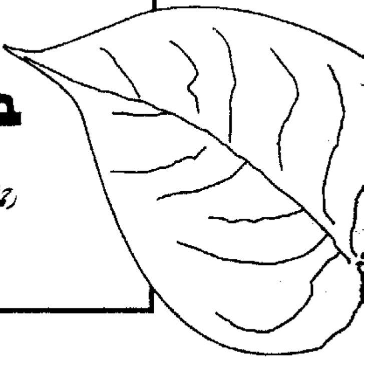

حدیبیہ پبلیکیشنز

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ ۰ اردو بازار ۰ لاہور

فون ۷۲۴۲۲۶۰۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق اشاعت برائے حدیبیہ پبلیکیشنز محفوظ ہیں

نام کتاب .... تمباکو نوشی مضر صحت

مولف .... فضیلۃ الشیخ جسٹس علی بن قاسم سلیمان الفیفی

ترجمہ .... ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد

اشاعت اول .... جولائی 2003

تعداد .... ایک ہزار

قیمت .... 30/- روپے

ناشر .... حدیبیہ پبلیکیشنز لاہور

15057

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

عرض ناشر	4
مقدمہ	5
الشیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف	13
پہلا فتویٰ	14
(قرآن وسنت سے) نقل صحیح	15
عقلی (صریح) دلائل	25
ڈاکٹری رپورٹیں	26
تمباکو کے استعمال کے مختلف طریقے	27
دھواں نوشی کے مضرات	29
عبدالرحمٰن بن ناصر السعدی رحمہ اللہ کا تعارف	33
دوسرا فتویٰ	41
بدنی نقصانات	43
مالی نقصانات	46
فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف	50
تیسرا فتویٰ	51

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

قارئین کرام! تمباکو نوشی معاشرے کی ایسی برائی ہے جس کو آج کل نوجوان نسل فیشن کے طور پر اختیار کرتی ہے اور آہستہ آہستہ اس کی جڑیں بہت گہری ہو جاتی ہیں جس کو چاہنے کے باوجود بھی چھوڑنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ یہ ایسی برائی ہے جو نشے کی پہلی سیڑھی سمجھی جاتی ہے اور اس سیڑھی پر چڑھنے والا انسان یا تو کسی موذی بیماری کا شکار ہو جاتا ہے یا بعض اوقات اپنی جان گنوا بیٹھتا ہے۔

عربی زبان میں سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ رحمہ اللہ، فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن بن ناصر السعدی رحمہ اللہ اور سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ کی اس تالیف کو اردو میں حدیبیہ پبلی کیشنز کو شائع کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اس کتاب میں کبار علماء کے علاوہ ڈاکٹروں کی رائے بھی شامل ہے تاکہ پڑھنے والے "تمباکو نوشی" کو اچھی طرح سمجھ لیں کہ یہ زہر اُن کو کیسے کھا رہا ہے۔

ہم اس کتاب کو شائع کرتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں اور اللہ سے دعاء ہے کہ اس کتاب کو تمباکو نوشی کرنے والوں کے لیے ہدایت کا سبب بنائے۔ آمین

محتاج دعاء

سمیع اللہ

مدیر مسئول' حدیبیہ پبلی کیشنز۔ لاہور

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

رب کائنات نے زمین پر بے شمار مخلوقات پیدا فرمائی ہیں کہ جن میں سے بعض جاندار اور بعض بے جان ہیں۔ جانداروں میں سے پھر متحرک بالارادہ جاندار اور غیر متحرک جاندار ہیں۔ آگے متحرک بالارادہ کے اعتبار سے ان جانداروں کی بھی دو اقسام ہیں۔ ایک وہ ہیں کہ جنہیں اللہ رب العالمین نے عقل و فہم اور شعور دیا ہے جبکہ دوسری قسم ایسے جانداروں کی ہے جو چلتے' پھرتے' سوتے جاگتے اور افزائش نسل تو کرتے ہیں مگر شعور و فہم نہیں رکھتے۔ ان میں تمام قسم کے درندے' پرندے' آبی جانور اور سب طرح کے حیوانات آ جاتے ہیں۔ حیاتیات (Biology) کے ماہرین نے خوراک کے اعتبار سے متحرک بالارادہ جانداروں کو کئی حصوں میں تقسیم کر دیا ہے اور انسان کو بھی اس صف میں شامل کرتے ہوئے اسے "ہمہ خور جانور" کہا جاتا ہے۔ جبکہ دوسرے جانوروں میں سے بعض صرف گوشت خور ہیں جیسے شیر وغیرہ' بعض نباتات و سبزہ خور ہیں جیسے گائے' بھینس' بکری اور اونٹ وغیرہ' بعض جانور کیڑے مکوڑے اور دانے دنکے پر گزارہ کرتے ہیں جیسے تمام قسم کے پرندے وغیرہ الخ.....

انسان ..... کہ جو ایک صاحب فہم و شعور اور عاقل حیوان ناطق ہے اس میں بھی دو طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں' یا تو انسانی معاشرے میں ایسے افراد ہوتے ہیں جو اپنے خالق و مالک کی کسی پابندی اور حکم و احکام کو ہرگز نہیں مانتے ..... یا وہ لوگ ہوتے ہیں کہ جن سے اگرچہ کوتاہیاں تو ہو جاتی ہیں مگر اپنے رب کی اتاری ہوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریعت پر ایمان ضرور رکھتے ہیں۔ پہلے گروہ کو عرف عام میں کافر اور دوسرا گروہ مومن کہلاتا ہے۔

خوراک کے اعتبار سے ان سطور میں ہم نے انسانوں سے متعلق کچھ باتیں کرنی ہیں۔ جو کچھ اوپر ذکر ہوا' خالق کائنات نے ان سب میں ایک دوسرے کی خوراک بھی رکھی ہے اور بعض کو بعض کا دشمن بھی پیدا کیا ہے۔ مگر کس قدر تعجب خیز بات ہے کہ غیر عاقل جانور تو کبھی بھی دوسروں کی خوراک اور جان لیوا چیز کو منہ نہیں لگاتے (مثلاً بھیڑیے' شیر اور چیتے جیسے جانور کو دانہ دنکا چگتے اور گھاس کھاتے نہ کبھی آپ نے سنا ہو گا اور نہ ہی آپ نے اس کا مشاہدہ کیا ہو گا۔ گھوڑے' بیل اور اونٹ وغیرہ کو کبھی گوشت کھاتے' شراب پیتے یا سگریٹ نوشی کرتے آپ نے دیکھا ہو؟ مرغی' کبوتر' کوے اور بطخ جیسے پروں والے جانوروں کو آپ نے کبھی مینڈک کھاتے' چرس پیتے یا ہیروئن کا سوٹا لگاتے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا ہو؟ ہرگز نہیں' ایسا کبھی نہیں ہوتا' کیونکہ یہ فطرت کے خلاف ہے اور فطرت کا خالق اللہ تعالیٰ ہے کہ جس نے ان سب کو اپنے اپنے حیاتیاتی دائرے کے اندر رہتے ہوئے زندگی گزارنا سکھا دی ہے۔ مگر...... انسان ـ ـ ـ کہ جو صرف عاقل ہی نہیں بلکہ دوسری مخلوقات کا سردار' حاکم اور قائد بھی ہے' جانتے بوجھتے ہوئے وہ سب کچھ ہڑپ کرتا چلا جا رہا ہے جو اس کے لئے صرف مضر ہی نہیں بلکہ اکثر و بیشتر جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ مستزاد یہ کہ اس کے رب نے اس کی راہنمائی کے لئے انتہائی آسان تھیوری (Theory) دے کر اپنے لاکھوں بندوں اور دیگر مخلوقات کو ہمیشہ اس کے گرد و نواح میں موجود رکھنے کا اعلیٰ انتظام فرمایا' تاکہ یہ بھٹکنے نہ پائے۔ لیکن یہ ایسا بھلکڑ اور اپنی جان کا دشمن واقع ہوا ہے کہ اس پر کوئی نصیحت اور اس کی آنکھوں کے سامنے ہونے والے سبق آموز واقعات اثر انداز ہوتے ہی نہیں۔ دنیا جہان کے ڈاکٹروں' طبیبوں' حکیموں' آسمانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینی علوم والوں اور داناؤں نے اپنے اپنے فنون میں مہارت کو تحقیق و جستجو کے ذریعے اور مشاہدات سے انتہائی ثقہ دلائل کے ساتھ ثابت کر دیا اور رپورٹیں شائع کر دی ہیں کہ شراب نوشی' حرام کاری' چرس' گانجا' ہیروئن اور تمباکو نوشی انسان کے لئے زہر قاتل کی مانند ہیں۔ ان سے کینسر اور ایڈز جیسی انتہائی مہلک' تکلیف دہ' دیرپا اور متعدی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ ان چیزوں کے استعمال سے انسان سرطان' دمہ' ٹی بی' کینسر کے ساتھ ساتھ پوری زندگی بے سکونی کا شکار ہو جاتا ہے۔ نہ خود چین سے سوتا اور آرام کرتا ہے نہ ہی دوسروں کو سکون لینے دیتا ہے۔ بالخصوص سگریٹ نوشوں اور حقہ جیسی مکروہ چیز سے شغل فرمانے والوں کو تو آپ نے دیکھا ہو گا کہ ساری ساری رات کھانستے رہتے ہیں۔ ان کے قریب کوئی آدمی سکون سے سو نہیں سکتا۔ بے شمار ایسے واقعات رونما ہوئے کہ (تمباکو دار شیطانی آنت کے ٹکڑے) سگریٹ اور حقے سے شغل کرنے والے سگریٹ سلگائے اور حقہ دہکائے اسی طرح سو گئے۔ سگریٹ کپڑوں پر گری یا حقہ کی آگ سے بھری چلم پر کوئی کپڑا گر گیا۔ یہ حضرت سوتے رہے' آگ اپنا کام دکھاتی رہی اور اس وقت پتہ چلا جب یہ "شوقین" دنیا سے آگ نگلتے نگلتے نار جہنم میں جا گرے۔ موت سے پہلے نہ توبہ و استغفار کا موقع ملا اور نہ ہی بدبودار دھوئیں کے استعمال سے منہ میں پیدا ہونے والی بدبو کی وجہ سے ساری زندگی کوئی نیکی قبول ہوئی۔

یہود و ہنود اور نصاریٰ و مشرکین کی بات ہم فی الوقت نہیں کرتے۔ کیونکہ ان کے خالق و مالک اللہ رب العالمین نے تو ان کے متعلق فیصلہ فرما دیا ہے کہ:

﴿ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ ﴾ (سورۃ الانعام:٢٦)

"وہ اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور وہ (اس ہلاکت کا) شعور ہی نہیں رکھتے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴾ (سورۃ التوبہ: ۹۳)

''اللہ نے ان کے دلوں پر (ان کی غلط کاریوں پر اصرار کی وجہ سے) مہر لگا دی ہے۔ پس وہ سمجھتے (علم رکھتے) ہی نہیں''۔

﴿ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴾ (سورۃ الحشر: ۱۳)

''یہ اس لیے کہ بلاشبہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو سمجھ رکھتے ہی نہیں''۔

یعنی نہ ان کے پاس شعور' نہ علم اور نہ ہی فہم ---- تو پھر اللہ کو اپنا رب اور محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنا رہبر و راہنما ماننے والے (مسلمان) کس شیخی پر اللہ کے دشمنوں کی اتباع کرتے پھر رہے ہیں؟ دراصل جب کسی دوسری قوم کی غلامی' افراد کا (اپنی سستی اور غلط روش کی وجہ سے) مقدر بن جائے تو پھر وہ ان کی ہر اچھی بری عادت کو اپنانا اپنے لیے ایک اعزاز سمجھنے لگتے ہیں۔ چنانچہ اس دھواں کشی کو ہی آپ لے لیجئے! کتنے لاکھوں مسلمان ایسے دنیا میں موجود ہیں جو انگریزی بولنے والے سفید چوہڑوں کی تقلید کرتے ہوئے صرف یہ دکھانے کے لئے کہ وہ بنیاد پرست مسلمان نہیں بلکہ ایک مہذب' جدید دنیا (کہ جن کا اپنا معاشرہ تباہی و بربادی' ہلاکت اور بے چینی کا شکار ہو چکا ہے) کے اپ ٹو ڈیٹ (Up to Date) افراد ہیں --- جسم و جان اور تہذیب اسلامی کی روح کے دشمن سگریٹ' بیڑی' گانجا' شراب' چرس اور ہیروئن جیسی گندگیوں سے شغل فرماتے پھرتے ہیں۔ دین اسلام کے رشتے میں اپنے ان مسلمان بھائیوں سے کہ جنہیں ان گندی عادات کی لت پڑ چکی ہے' اس رسالے میں دی گئی مکمل وضاحتوں کے ساتھ ہم گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ برادران گرامی! ذرا اپنی حالت پر غور فرمایئے۔ آنکھیں بند کئے اندھا دھند گھٹا ٹوپ اندھیروں میں بھاگتے چلے جانا تو ایمان والوں کا شیوہ نہیں ہوتا بلکہ تم تو وہ قوم ہو کہ جس کی تعریف تمہارے رب نے یوں کی ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ ﴾ (سورۃ المومنون : ۳)

"اور (ایمان والے) وہ لوگ ہیں کہ جو بیہودہ کاموں (اور بیہودہ باتوں) سے منہ موڑے رہتے ہیں۔"

﴿ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ أُوْلٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ﴾

(سورۃ التوبہ : ۷۱)

"اور مومن مرد (مومن مردوں کے) اور مومن عورتیں (مومن عورتوں کی) ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں' زکوٰۃ (بروقت) دیتے ہیں' اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ کریم رحم فرمائیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔"

بیہودہ کاموں سے منہ موڑنے' اچھائی کا حکم دینے' برائی سے منع کرنے کا' اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے کا مطلب یہ ہوا کہ:

﴿ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴾ (سورۃ المائدہ : ۸۷-۸۸)

"مسلمانو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جو حلال پاکیزہ روزی تمہیں اللہ نے دی ہے' اسے کھاؤ اور اس اللہ سے کہ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھائی! یہی مال جو تم ان بیہودہ' اسراف والی اور زہر قاتل کی مانند یعنی سگریٹ' حقہ' چرس' ہیروئن اور شراب جیسی چیزوں پر خرچ کرتے ہو اسے تم دودھ' شہد' پھل' سبزیوں اور گوشت جیسی اللہ رب العالمین کی تمہارے لئے پیدا کردہ گوناگوں پاکیزہ نعمتوں پر صرف کرتے تو تمہارے اپنے جسم اور اللہ کے دین کو کتنا فائدہ پہنچتا؟ واللہ! وہ لوگ کتنے بڑے ہمارے محسن ہیں کہ جنھوں نے پوری زندگی کے اپنے تجربات اور اللہ کی طرف سے دیئے گئے قرآن و سنت کے علم کی بنیاد پر خالصتاً للہ ان جان لیوا گندی چیزوں سے باز رہنے کے لئے ہم سے گزارشات کی ہیں۔

اب ذرا طب و صحت کے معروف عالمی ماہرین اور بین الاقوامی ادارہ صحت کی رپورٹ بھی پڑھ لیجئے: ''ایک جاپانی ڈاکٹر تاکاشی نے تقریباً اکانوے ہزار عورتوں کے ریکارڈ کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ بے تحاشا سگریٹ پینے والے افراد کی بیویوں میں سگریٹ نہ پینے والے افراد کی بیویوں کی نسبت پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہونے کی شرح دوگنی ہے۔

سگریٹ نوشی کے عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال تین کروڑ افراد سگریٹ نوشی کے باعث موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اور ۲۰۲۰ء میں ایسی اموات کی تعداد دس کروڑ سالانہ ہو جائے گی۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تمباکو نوشی سے ۲۵ بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ (اردو ڈائجسٹ نومبر ۱۹۹۸ء)

نئی تحقیقات نے اس بات سے پردہ اٹھایا ہے کہ سگریٹ نوشی مثانے کے سرطان میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ سگریٹ نوشی کی وجہ سے مادہ منویہ میں قلت آجاتی ہے جس کی وجہ سے انسان میں تولید کی صلاحیت کم پڑ جاتی ہے۔ امریکی ہسپتالوں کے ایک ماہر طبی مشیر نے اعلان کیا ہے کہ کئی ایک مریضوں کے سگریٹ چھوڑنے کے بعد ان کی جنسی زندگی میں بہت بہتری رونما ہوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ برسوں پر محیط ان گنت تجربات شاہد ہیں کہ بڑھاپے کے جلد آنے کی ایک وجہ سگریٹ نوشی بھی ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ سگریٹ نوشوں کے ہاں اندھا پن، الرجی، دمہ، جلدی بیماریاں اور رعشہ جیسے امراض بھی ظاہر ہونے لگتے ہیں اور بالآخر وہ ان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ (اردو ڈائجسٹ جنوری ۱۹۹۳ء)

اکثر تمباکو نوش یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمباکو نوشی صحت کے لیے مضر ہے اور یہ جملہ سگریٹ کی ہر ڈبیا کے اوپر لکھا ہوا ہوتا ہے، پھر بھی پیتے ہیں۔ ہر چند کہ وہ جانتے ہیں، کچھ نقصان ہوا تو تباہ کن ہو گا اور بچ گئے تو خوش قسمتی ہو گی حالانکہ یہ خوش نصیبی ان کے نصیب میں نہیں ہوتی۔ ہر سگریٹ جو پیا جاتا ہے صحت کو برباد کر دیتا ہے۔ تمباکو نوشوں کو یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ سگریٹ کے ایک طرف آگ دولت کو جلا رہی ہوتی ہے اور دوسرے سرے پر پینے والے کا سوز دروں جل رہا ہوتا ہے گویا ؎

دونوں طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی

مسلمانو! بندہ مسلمان اسی وقت بنتا ہے جب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی بات ماننے لگے، بصورت دیگر تو نافرمانی ہوتی ہے اور نافرمانی پر ضد جہنم کا ایندھن بنا دیتی ہے۔

اللہ کا حکم ہے کہ:

﴿ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ﴾ (سورۃ الحشر:۷)

"اور اللہ کا پیغمبر جو تمہیں (حکم) دے اسے مضبوطی سے تھام لو (فوراً عمل شروع کر دو) اور جس چیز سے تمہیں منع کرے اس سے تم باز آ جاؤ۔"

اور اللہ کے پیغمبر کا حکم ہے کہ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَا ضَرَرٌ وَلَا ضِرَارٌ فِي الْإِسْلَامِ))[1]

"اسلام میں اپنے آپ کو اور دوسروں کو نقصان پہنچانا جائز نہیں۔"

ہٹ دھرمی اسلام میں جائز نہیں۔ اس رسالے میں ماہرین کی رپورٹوں' داناؤں کے تجربوں اور امت کے بڑے بڑے فقیہان و ائمہ کرام کے قرآن و سنت سے استنباط کے ساتھ یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ تمباکو نوشی انسان کی اپنی ذات کے لئے بھی اور دوسرے افراد کے لئے بھی زہر قاتل ہے۔ اگر آپ کو اس کی لت ہے تو چھوڑ دیجئے اور اگر اللہ نے محفوظ رکھا ہے تو کم از کم اپنے دس مسلمان بھائیوں کو اس سے جان چھڑانے کا عہد کیجئے۔ اللہ آپ کی یہ نیکی کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ (ان شاء اللہ)

جَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنَّا وَعَنْ جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ خَيْرَ الْجَزَآءِ۔

اخوکم فی اللہ

ابو یحییٰ محمد زکریا زاھد (مترجم)

---

[1] ابن ماجه' كتاب الاحكام : باب من بنى فى حقه ما يضر بجاره' ح ٢٣٤٠ مختصراً و مجمع الزوائد (١١٠/٣) بحواله طبرانى فى الاوسط واللفظ له و ارواء الغليل (٤١١/٣)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الشیخ محمد بن ابراہیم آل شیخ رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف

امت اسلامیہ کے ایک بہت بڑے محسن امام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ (۱۱۱۵ھ تا ۱۲۰۶ھ) کی پوری زندگی دین اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے بھرپور جدوجہد' کاوش اور جہاد و استقامت میں گزری' یہ بات تو کسی سے پوشیدہ نہیں۔ آپ کے بعد دعوت و جہاد اور نفاذ شریعت کے لئے جہد کاملہ کا سلسلہ آپ کی اولاد اور پھر ان کی آل نے بھی قائم رکھا۔ یہ بابرکت گھرانہ ہمیشہ علم و عمل سے متصف رہا۔ اس خاندان میں بڑے بڑے جید اور کبار علماء ہوئے۔ یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ امام موصوف رحمہ اللہ کا خاندان آپ کے بعد' اپنے فضل و کرم کی بنا پر آل شیخ کے عرف عام سے معروف ہوا۔ سعودی وزارت العدل کے حالیہ وزیر/ سماحۃ الشیخ ڈاکٹر عبداللہ حفظہ اللہ کے والد محترم الشیخ محمد بن ابراہیم بن عبداللطیف آل شیخ رحمہ اللہ ایک بہت بڑے اور صالح عالم تھے' سعودیہ کے مفتی بھی رہے۔ پوری زندگی دین حنیف کی بھرپور خدمت کی۔ دعوت و تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا کام بھی کیا۔ مختلف موضوعات پر بہت ساری کتابیں لکھیں۔ ان سے جب تمباکو نوشی سے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے درج ذیل فتویٰ قرآن و سنت کے دلائل کے ساتھ جاری فرمایا۔ (مترجم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا فتویٰ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ اما بعد:

مجھ سے تمباکو کے حکم سے متعلق سوال کیا گیا ہے جس کے پینے سے لا تعداد جاہل اور بیوقوف لوگ (اندر سے آگ کی) طرح بھڑکا دیئے جاتے ہیں (اور ان کے دل سیاہ ہو چکے ہوتے ہیں) جبکہ اسے حرام قرار دینے اور حرام ثابت کرنے کے لیے ہمارے متعلق' ہمارے اساتذہ اور پھر ان کے اساتذہ سے متعلق پھر علاقہ نجد کے سلفی علماء کی دعوتی تحریک کے تمام محققین اور ان کے علاوہ ساری دنیا کے تمام علماء نے تمباکو کے استعمال کو حرام قرار دیا ہے اور یہ کوئی نیا فتویٰ نہیں اسے علماء کرام کم و بیش ۱۰۱۱ھ سے ہی کہ جب یہ خبیث پودا دنیا پر نیا نیا ایجاد ہوا تھا' محفوظ قواعد و اصول شرعیہ سے دلائل لیتے ہوئے حرام قرار دیتے چلے آ رہے ہیں۔ چنانچہ میری رائے یہ تھی کہ اس موضوع پر علماء کرام کی طرف سے بہت کچھ تحریری و زبانی بیان ہونے کے بعد ضرورت نہ سمجھتے ہوئے' سوال کنندہ کو جواب نہ دیا جائے۔ مگر اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ بہرحال سائل اپنے لئے مفید جواب کا حق تو رکھتا ہے اور یہ کہ لوگوں میں اس خبیث تمباکو کی تباہ کاری عام ہونے کی بنا پر اس سوال کی اہمیت کا خیال میرے دل میں گزرا اور میں نے اس کے جواب کا پختہ ارادہ کر لیا۔

سوال: شیخ مکرم! تمباکو نوشی اور اس کی تجارت کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب : میں کہتا ہوں کہ تمباکو کے گھٹیا' ناپسندیدہ اور بدبودار ہونے کے ساتھ ساتھ بعض حالتوں میں اس کے نشہ آور ہونے اور جسم کو کمزور کرنے میں تو شک نہیں ہے؟ اسی طرح قرآن و سنت کے دلائل بینہ کے ذریعے نقل صحیح' عقل صریح اور معتبر اطباء کی اس کے متعلق ثقہ رپورٹ کے ساتھ تو اس کے حرام ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں رہا۔

(ا) (قرآن و سنت سے) نقل صحیح

اللہ رب العالمین کا فرمان ہے کہ :

﴿ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ (سورۃ الاعراف ۱۵۷)

''وہ جو محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جو امی نبی ہیں' پیروی کرتے ہیں۔ جن کے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں۔ پاک چیزیں ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔''

اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صحیح بخاری میں روایت ہے کہ :

((اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَ كُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ' وَلِمُسْلِمٍ: وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ))

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ آور چیز شراب (کے حکم میں) ہے اور ہر شراب حرام ہے۔'' اور صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ: ''ہر نشہ آور چیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام ہے۔"[1]

امام ابوداؤد اور امام ترمذی رحمہما اللہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ:

((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا اَسْكَرَ الْفَرْقُ مِنْهُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ))

"ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی بڑے برتن جیسی مقدار نشہ پیدا کرے' اس کی ایک لپ (مقدار) بھی حرام ہے۔"[2]

تمام آیات کریمہ اور احادیث صحیحہ اس کے حرام ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔ کبھی یہ ناپاک اور نشہ آور ہوتا ہے اور کبھی اپنے اندر رکھنے والے گندے مادے کی وجہ سے نشہ کی بنا پر جسم کو لاغر کر دیتا ہے۔ اس حقیقت کی مخالفت تو ایک نادم و پریشان اور حقائق و محسوسات کا دشمن آدمی ہی کر سکتا ہے۔ جسم کو ضعیف کر دینے والی اور نشہ آور باقی اشیاء نے چونکہ ہر نشہ آور حرام ہے کے کلیہ قاعدہ کے تحت بھی بلاشبہ اسے حرام کرنے میں فائدہ دیا ہے۔ جیسا کہ:

"امام احمد بن حنبل اور ابوداؤد رحمہما اللہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔ آپ بیان کرتی ہیں کہ:

((نَهَى الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَ مُفْتِرٍ))

---

[1] مسلم' کتاب الاشربة : باب بیان ان کل مسکر خمرو ان کل خمر حرام' ح ۲۰۰۳' بخاری میں یہ الفاظ نہیں۔ لیکن اس کی اصل موجود ہے۔ دیکھئے بخاری فی اوائل کتاب الاشربة' ح ۵۵۷۵ واللہ اعلم

[2] ابوداؤد' کتاب الاشربة : باب ماجاء فی السکر' ح ۳۶۸۷۔ ترمذی' کتاب الاشربة : باب ماجاء ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام' ح ۱۸۶۶۔ امام ترمذیؒ نے اس روایت کو حسن کہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(قَالَ الْحَافِظُ الزَّيْنُ الْعِرَاقِيُّ : اِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ' وَصَحَّحَهُ السُّيُوْطِيُّ فِيْ الْجَامِعِ الصَّغِيْرِ)۔

"اللہ کے رسول ﷺ نے ہر نشہ آور اور جسم کو لاغر کرنے والی چیز کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔"[1]

تمباکو نوشی میں مال کا ضیاع اور دینی معاملات کو درست رکھنے کے لئے انتہائی فائدہ مند اموال کی بربادی ہے۔ حلال مال کی ایک بہت بڑی حد جو دھوئیں کی نذر کر دی جاتی ہے اگر اسے توحید و سنت کی اشاعت کے لئے استعمال کیا جائے تو اندازہ کیجئے اللہ کے دین کو کتنا فائدہ پہنچے۔ اسی طرح دیگر بہت ساری ضروریات زندگی کی خرید و فروخت میں ان اموال کا اتنا کردار ہے کہ جس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا۔

صحیحین میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

((اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ: عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ' وَوَأْدَ الْبَنَاتِ' وَمَنْعًا وَّهَاتِ' وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ' وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ' وَاِضَاعَةَ الْمَالِ))

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر ماؤں کی نافرمانی کرتے ہوئے ان سے شفقت نہ کرنا' بیٹیوں کو زندہ درگور کر دینا' احسان سے باز رہنا اور دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے منع کر دیا ہے۔ کثرت سے (غیر مفید) باتیں کرنا'

---

[1] احمد (۶/۳۰۹) سنن ابوداؤد' کتاب الاشربة : باب ماجاء فی السکر' ح ۳۶۸۶۔ علامۃ الدھر حافظ زین العراقیؒ کہتے ہیں کہ اس روایت کی اسناد صحیح ہیں اور اسے امام سیوطی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الجامع الصغیر میں صحیح کہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثرت سے سوال کرنا اور مال کو ضائع کرنا اس نے ناپسند کیا ہے۔"[1]

اب ہم مذاہب اربعہ (حنابلہ' شوافع' مالکیہ و احناف) کے جید علماء کرام کے اس موضوع پر بیانات کا ذکر کرتے ہیں کہ جو مسئلہ کی مزید وضاحت کر دیں گے (ان شاء اللہ)۔۔۔۔ تو ان میں سے فقہاء احناف کے شیخ محمد العینی ہیں کہ جنہوں نے تمباکو کے استعمال کو اپنی چھوٹی سی کتاب "تحریم التدخین" میں چار وجوہ کی بنا پر حرام کہا ہے۔

۱ (اس کا حرام ہونا) معتبر ترین طبیبوں (حکیموں) کی ان اطلاعات پر ہے کہ جو اسے صحت کے لئے مضر ثابت کرتی ہیں اور جو بھی چیز اس طرح کی ہو اس پر ساری امت کے علماء کا اتفاق ہے کہ وہ حرام ہوتی ہے۔

۲ اس کا حرام ہونا اس کا عقل کو ماؤف کر دینے والی اشیاء میں سے ہونا ہے' جن پر پوری امت کے علماء کی طرف سے متفق علیہ فیصلہ ہے کہ ان کا استعمال شرعاً ممنوع ہے۔ جیسا کہ مسند احمد میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ:
"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور اور جسم کو ضعیف کر دینے والی چیز کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔"[2]

اور وہ اطباء کی نظر میں بالاتفاق جسم کو لاغر کر دینے والی چیز ہے اور ان کی بات اس معاملے میں پکی دلیل ہے۔ ایسی ہی مثالیں پہلے گزرے ہوئے اور بعد میں آنے

---

[1] بخاری' کتاب الادب : باب عقوق الوالدین من الکبائر' ح ۵۹۷۵۔ مسلم' کتاب الاقضیة : باب النهی عن کثرة المسائل من غیر حاجة' ح ۵۹۳/۱۳۔ یہ حدیث حضرت مغیرہؓ بن شعبہ نے روایت کی ہے۔

[2] احمد (۳۰۹/۶)' ابو داؤد' کتاب الاشربة : باب ماجاء فی السکر' ح ۳۶۸۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے فقہاء کی ہیں (اسلاف و اخلاف کی) اس معاملے میں متفق علیہ رائے کے ساتھ (پیش کی جا سکتی ہیں۔)

۳ اس کی بدبودار بو کا ایسے لوگوں کو تکلیف دینا جو اسے استعمال نہ کرتے ہوں' بالخصوص نمازوں کے اوقات میں لوگوں کا اکٹھے ہونا اور ان کے دیگر اجتماعات میں' اس کے حرام ہونے کی تیسری بڑی دلیل ہے۔ بلکہ یہ تو معزز فرشتوں کو بھی تکلیف دیتا ہے۔

((مَنْ اَكَلَ ثَوْمًا أَوْ بَصَلاً فَلْيَعْتَزِلْنَا' وَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهِ))

"جس نے لہسن یا پیاز کھایا ہو اسے ہم سے (دور) جدا رہنا چاہیے اور اسے ہماری مسجد سے بھی دور رہنا چاہیے' اسے چاہیے کہ اپنے گھر میں ہی بیٹھا رہے۔"[1]

یہ تو معلوم ہی ہے کہ تمباکو (سگریٹ و حقہ نوشی) کی بدبو لہسن اور پیاز سے کم ناپسندیدہ نہیں ہے۔ اسی طرح صحیحین میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ بھی مروی ہے کہ:

((اِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَتَأَذّٰى مِمَّا يَتَأَذّٰى مِنْهُ النَّاسُ))

"بلاشبہ فرشتے ہر اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان کو تکلیف پہنچتی ہو۔"[2]

ایک اور حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

((مَنْ آذٰى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِيْ وَمَنْ آذَانِيْ' فَقَدْ آذَى اللّٰهَ))

---

[1] بخاری' کتاب الاذان: باب ماجاء فی الثوم النسیء و البصل والکراث' ح ۸۵۵۔
مسلم کتاب المساجد: باب نھی من اکل ثوما او بصلاً او کراثًا ......' ح ۵۶۴۔

[2] مسلم' حواله سابق' ح ۷۲/۵۶۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جس آدمی نے کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی۔"[1]

④ اس کا حرام ہونا اس لیے بھی ہے کہ اس میں فضول خرچی ہے جبکہ اس میں ایسا کوئی مباح نفع نہیں ہے جو تکلیف سے خالی ہو بلکہ تجرکار لوگوں کی اطلاعات کے مطابق اس میں تحقیق شدہ تکلیف ہی تکلیف اور نقصان ہی نقصان ہے۔

ان تجربہ کار لوگوں میں علامہ ابو الحسن المصری الحنفی بھی ہیں کہ جنھوں نے کہا ہے: "صحیح منقول آثار (احادیث) اور صریح عقلی دلائل تمباکو کے حرام ہونے کا اعلان کر رہے ہیں۔"

تمباکو کی ایجاد تقریباً سن ۱۰۰۰ ھ میں ہوئی اور سب سے پہلے یہ یہودیوں' مجوسیوں اور نصرانیوں کی سرزمین میں پھیلا۔ اسے ایک یہودی آدمی کہ جو اپنے آپ کو مغربی دنیا کا حکیم سمجھتا تھا' لے کر آیا اور اس نے لوگوں کو اس کی دعوت دی۔ وہاں سے رومی علاقوں میں جو سب سے پہلے لے کر آیا وہ عیسائیوں میں سے "الاتکلین" نامی آدمی تھا۔ اسی طرح سوڈان اور پھر وہاں سے مصر' حجاز اور تمام اطراف و اکناف میں اس کا تعارف کروانے والے مجوسی تھے۔

بالتحقیق اللہ نے ہر نشہ آور چیز استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ یہ تو نشہ نہیں کرتا۔ یہ تو اپنے پینے والے کے اندرونی اور بیرونی اعضاء کو لاغر اور ست کرتا ہے جبکہ نشہ سے مراد --- تو عقل کا مکمل طور پر ڈھانپ لیا جانا

---

[1] الترغیب والترھیب (۵۱۳/۱) و مجمع الزوائد (۱۷۹/۲) بحوالہ طبرانی فی الاوسط والصغیر۔ اسے طبرانی نے اپنی کتاب الاوسط میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اگرچہ اس کے ساتھ جھوم جانے والی شدت نہ بھی ہو۔ ہاں! اس میں کوئی شک نہیں کہ جو اسے پہلی بار استعمال کرتا ہے اس پر یہ ساری حالت طاری ہو جاتی ہے اس کا سر چکرانے لگتا ہے' چاہے وہ تسلیم نہ بھی کرے کہ یہ نشہ دیتا ہے جبکہ وہ سست بھی کرتا ہے اور اعضاء کو لاغر بھی۔

اور امام احمد و امام ابوداوٗد رحمہما اللہ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ جو روایت کیا ہے کہ: "رسول اللہ ﷺ نے ہر نشہ آور اور اعضاء کو ضعیف کرنے والی چیز (کے استعمال) سے منع فرمایا ہے۔"[1] (تو اس سے متعلق) علماء کا کہنا ہے کہ: اَلْمُفْتِرُ ۔۔۔۔ وہ چیز ہے جو تمام اطراف سے کسی شے کو سن و بے حس اور جوڑوں کو نرم کر دے۔

اس حدیث کو تمباکو نوشی کے حرام ہونے کے لئے دلیل کے طور پر تھام لیں اور یاد رکھئے کہ یہ سگریٹ و حقہ نوشی بدن اور روح دونوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ دل میں خرابی پیدا کرتی ہے اور قویٰ کو کمزور کرتی ہے۔ چہرے کی رنگت کو زردی میں بدل دیتی ہے۔

تمام حکیم اور ڈاکٹر اس بات پر متفق ہیں کہ یہ انسان کے لئے مضر ہے۔ یہ بدن' مردانگی' عزت اور مال سب کو نقصان پہنچاتا ہے اس لیے کہ اس میں بدکاری کی مشابہت ہے اسے بدطینت اور حقیر قسم کے لوگ ہی پیتے ہیں۔ تمباکو نوش کے منہ کی بدبو بہت بری ہوتی ہے۔

فقہاء حنابلہ میں سے فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن الشیخ محمد بن عبدالوہاب قدس اللہ اروا حہم نے تمباکو کے متعلق کئے گئے سوال کے جواب میں نشہ کی تعریف اور نشہ آور چیز کو حرام کرنے والے نصوص کو اچھی طرح بیان کرنے اور اس ضمن میں

---

[1] احمد (۶/۳۰۹)' ابوداؤد' کتاب الاشربۃ: باب ماجاء فی السکر' ح ۳۶۸۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل علم کے اقوال نقل کرنے کے بعد فرمایا:

"اور اس بنا پر کہ جو ہم نے اس ضمن میں رسول اللہ ﷺ کی اور اہل علم کی بات نقل (ذکر) کی ہے' اس سے آپ پر' اس دور میں کثرت سے استعمال ہونے والے "تمباکو" کی حرمت واضح ہو جائے گی۔ ہمارے نزدیک تواتر کے ساتھ مروی احادیث مبارکہ اور مشاہدہ کے ساتھ بعض اوقات اس کا نشہ آور ہونا ثابت ہے۔ بالخصوص اس وقت جب کوئی اس کا استعمال بہت زیادہ کرے یا اسے ایک دو دن نہ پئے اور اس کے بعد پھر استعمال کرے تو وہ نشہ دیتا ہے اور عقل کو ماؤف کرتا ہے۔ حتیٰ کہ تمباکو نوش (سگریٹ' حقہ اور بیڑی پینے والا) لوگوں کے پاس باتیں کر رہا ہوتا ہے مگر اسے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ ہم اس ذلت اور برے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ ضروری ہے کہ لوگوں میں سے وہ ہر اس شخص کی بات پر متوجہ ہو کہ جب اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی بات ایسے مسائل میں واضح ہو جائے۔ یہ اس لیے کہ آپ ﷺ کے متعلق "اللہ کا رسول ہونے کی گواہی" دینا اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ آپ ﷺ کی ہر اس معاملے میں اطاعت کی جائے جس کا آپ ﷺ حکم دیا ہو اور ہر اس کام سے رکا جائے جس سے آپ ﷺ نے منع فرمایا اور ڈانٹ پلائی ہو اور ہر اس بات کی تصدیق کی جائے جس کی آپ ﷺ نے خبر دی ہو۔

(حنابلہ کے دوسرے بہت بڑے عالم شیخ عبداللہ ابو بطین رحمہ اللہ نے تمباکو سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ : ہماری رائے میں اس کی حرمت دو اسباب کی بنا پر ہے۔

① جب تمباکو نوش تمباکو کا استعمال کثرت سے کرے یا ایک عرصہ تک چھوڑے رکھنے کے بعد دوبارہ اس کا استعمال کرے تو اس کے نشہ آور ہونے کا پتہ چلتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اگر اس وقت نہ بھی کرے تو اس سے اعضاء کو لاغر کرنے اور ست کرنے کا عمل ضرور ہوتا ہے۔ چنانچہ امام احمد بن حنبلؒ نے اپنی مسند میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا والی روایت مرفوعاً بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور اور اعضاء کو ضعیف کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے۔[1]

۲ دوسرا سبب یہ ہے کہ تمباکو بدبو دار ہے جو شخص کبھی اس کے قریب نہ گیا ہو اس کے پاس اس کا دھواں خباثت پھیلانے والا ہوتا ہے۔ (یعنی اسے بہت برا لگتا ہے اور اس کی طبیعت پر اثر انداز ہوتا ہے) اسے حرام قرار دینے کیلئے علماء کرام نے سورۃ الاعراف کی آیت ۱۵۷ کے اس حصے سے دلیل پکڑی ہے۔ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ۔۔۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں پر ناپاک چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں۔"

جس نے اس سے محبت کی اور اس کا عادی ہو گیا اسے اس کی برائی معلوم نہیں ہو سکے گی۔ ایسے آدمی کی مثال گوبر والے بھنورے کی طرح ہے کہ جو گندگی کو برا نہیں جانتا۔

شافعی فقہاء میں سے الشیخ النجم الغزی الشافعی کے نام سے مشہور ہونے والے جید عالم دین کا کہنا ہے کہ یہ تمباکو جو آجکل دنیا میں متعارف ہوا ہے اور جو دمشق میں ۱۰۱۵ء میں سامنے آیا کہ جس کا پینے والا یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اسے نشہ نہیں کرتا۔ اگر اس کی اس بات کو مان بھی لیا جائے تو بہرحال اعضاء کو لاغر کرتا ہے اور یہ حرام ہے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مسند امام احمد میں حدیث ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر

---

[1] احمد (۳۰۹/۶)، ابو داؤد، کتاب الاشربۃ: باب ماجاء فی السکر، ح ۳۶۸۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نشہ آور اور اعضاء کو لاغر کرنے والی چیز سے منع فرمایا ہے۔"[1]

ایک دو بار اس کا استعمال کرنا کبیرہ گناہوں میں شامل نہیں ہو گا بلکہ اس کے استعمال پر اصرار کرنا دوسرے گناہوں کی طرح یہ بھی کبیرہ گناہ بن جائے گا۔ کچھ علماء کا کہنا ہے کہ درج ذیل پانچ اسباب میں سے کسی ایک سبب کا بھی کسی چھوٹے گناہ میں پایا جانا اسے کبیرہ میں شامل کر دیتا ہے۔

① اس گناہ پر اصرار کرنا (کرنے والا کہے کہ وہ ٹھیک کر رہا ہے)

② ہنسی مذاق (ٹھٹھا) کرنا (نصیحت کرنے والے کو حقیر جان کر اس سے استہزاء کرنا)

③ اس گناہ کے ساتھ خوش ہونا اور سرور حاصل کرنا۔

④ لوگوں کے درمیان اس کام کے ساتھ فخر کرنا (یعنی وہ کام کرتے ہوئے تکبر کرنا)

⑤ اس فعل کا کسی عالم' امام اور قائد سے سرزد ہونا۔

مالکیوں کے جید عالم الشیخ خالد بن احمد رحمہ اللہ نے جب ان سے تمباکو سے متعلق سوال کیا گیا تو جواب دیتے ہوئے فرمایا "جو آدمی حقہ' سگریٹ یا بیڑی پیتا ہو اس کی امامت جائز نہیں یعنی اس کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اور نہ ہی تمباکو کی تجارت جائز ہے اور نہ ہی اس چیز کی جو نشہ آور ہو"۔

مصری علماء میں سے سگریٹ نوشی کو حرام قرار دینے والے علماء میں سے کہ جنھوں نے اس کے استعمال سے منع کیا ہے الشیخ احمد السنہوری البہوتی الحنبلی ہیں' مالکی عالم الشیخ ابراہیم اللقانی' مغرب کے علماء میں سے شیخ ابوالغیث القشاش المالکی' دمشق کے علماء میں سے النجم الغزی العامری الشافعی' یمن کے علماء میں سے ابراہیم بن جمعان اور ان کے شاگرد ابوبکر الاهدل' حرمین کے علماء میں سے محقق عالم دین

---

[1] احمد (۳۰۹/۶)' ابوداؤد' کتاب الاشربۃ: باب ماجاء فی السکر' ح۳۶۸۶۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشیخ عبدالملک العصامی اور ان کے شاگرد محمد بن علان (ریاض الصالحین کے شارح) اور جناب عمرالبصری جبکہ رومی خطے کے علماء میں سے الشیخ محمد الخواجہ' عیسیٰ الشہادی الحنفی (نوٹ : الفواکہ العدیدۃ کتاب میں الشہادی کو الشھاوی واؤ کے ساتھ پڑھا گیا ہے)' مکی بن فروخ' جناب سعد البلخی المدنی اور شیخ محمد البرزنجی المدنی الشافعی نے اس کے استعمال کو حرام قرار دیا ہے اور اسے پینے سے منع کیا ہے۔ اسی طرح امت کے دیگر بڑے بڑے جید علماء نے بھی اسے ایک دوسرے کو تحفہ دینے اور اسے پینے سے منع کیا ہے اور اسے حرام کہا ہے۔ کیا کوئی شخص عالم نزع میں اس کا تحفہ لینا پسند کرے گا جب لوگ اسے لا الہ الا اللہ کی تاکید کر رہے ہوں؟ وہ کہے گا یہ سگریٹ تو آگ ہے' اسے مجھ سے دور رکھو' حیرانی ہے کہ لوگ اسے اپنی زندگی میں کیسے قبول کر لیتے ہیں؟

www.KitaboSunnat.com

(۲) عقلی (صریح) دلائل

جب تجربے' مشاہدے اور قرآن و سنت کے تواتر کے ساتھ وہ ضرر معلوم ہو گیا جو سگریٹ نوشی اور حقہ کشی کرنے والے کی صحت' جسم اور عقل پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور دھواں کشی کے سبب موت کے واقع ہونے' بیہوشی طاری ہونے اور اچانک حملہ کرنے والی بیماری کا مشاہدہ بھی ہو گیا جیسا کہ ہر طرح کی کھانسی جو انتڑیوں کو کمزور کرنے والی سل کی بیماری میں تبدیل ہو جاتی ہے اور دل کی بیماری اور ہارٹ اٹیک سے موت کا واقع ہونا اور خون کی نالیوں کا ہر طرف سے سکڑ کر تنگ ہو جانا کہ جس سے دمے کی بیماری لگ جاتی ہے۔ علاوہ ازیں وہ سب دلائل کہ جن سے پختہ عقلی یقین حاصل ہو جاتا ہے' اس کی تحفہ کاری حرام ہے .... تو عقل صریح اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ نفع مند چیزوں کے حصول اور صحت کے ذرائع حاصل کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے ضروری ہے کہ اسے حرام جانا جائے۔ اسی طرح عقل سلیم اس بات کا ایک حتمی تقاضا بھی کرتی ہے کہ مضر اسباب و ذرائع' ہلاکتیں اور امراض خبیثہ کے سبب انسانوں کی ایک دوسرے سے بہت زیادہ دوریاں اسی کے سبب سے ہیں لہٰذا اس سے دور رہا جائے۔ اس معاملے میں کوئی بھی عقل مند آدمی ہرگز شک نہیں کرے گا۔ جس شخص نے اتنے پختہ دلائل معلوم کر لینے کے بعد بھی شکوک و شبہات سے دوستی لگائی اور اپنی نفسانی خواہش کو اپنے دماغ کے خلاف محبوب جانا تو گویا اس نے سچائی کے خلاف ان شبہات و خواہشات کی پوجا کی اور اس نے اپنی اس عبادت کو اوہام و خیالات کی ہوا دی حتیٰ کہ وہ رشد و ہدایت کے اسباب کو ایک طرف رکھتے ہوئے اپنی خواہش کا اسیر ہو گیا۔

(۳) ڈاکٹری رپورٹیں

تمام پرانے حکیم' طبیب اور دور جدید کے ڈاکٹرز تین اشیاء کی تنبیہ کرتے ہوئے اور ان کے نقصانات پر متفق نظر آتے ہیں۔ ان میں کسی نے بھی دوسروں سے اختلاف نہیں کیا۔

۱ بدبو --- یہ وہ گندی ہوائیں اور گیسیں ہوتی ہیں جو تمام قسم کی اجناس یعنی پھل' سبزیاں اور گوشت وغیرہ اور ان کی انواع سے ان کے خراب ہونے کے بعد خارج ہوتی ہیں۔

۲ گرد و غبار اور

۳ دھواں --- ان کے مضرات سے طب کی کتابیں بھری پڑی ہیں۔

جہاں تک بعد والے طبیبوں' حکیموں اور ڈاکٹروں کا تعلق ہے تو ان میں سے بعض نے اس (تمباکو کے) بدبودار ناپاک پودے کا دور پا لیا تھا۔ اس کے مضرات اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عناصر و اجزاء سے متعلق کہ جن سے اس کی تباہ کن تکلیفیں پنپتی ہیں' جو کچھ انہوں نے بیان کیا ہے اس کا ہم خلاصہ بیان کئے دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ:

تمباکو ایک کڑوے کسیلے ذائقے والا' جسم میں سستی پیدا کرنے والا اور بھنگ دار پودا ہے۔ پوری تحقیق اور تجربے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ تمباکو اپنی دونوں اقسام ... "توتون اور تمباک ..." میں بینگن کے پودے جیسے کسی گندے پودے کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے جس کا شمار بہت ہی مسموم (زہریلی) نباتات میں ہوتا ہے۔ جیسے کہ بھنگ' مکو (ایک جڑی بوٹی جو دوائیوں میں کام آتی ہے) اور ایک چتکبرے پتوں والی بوٹی ہوتی ہے۔ تمباکو کی دونوں اقسام پوٹاس اور نوشادر کے زہریلے نمکین مادوں پر مشتمل ہوتی ہیں' جن کے ملاپ سے ایک لیسدار چرچراہٹ والا مادہ بنتا ہے جسے نیکوٹین کہا جاتا ہے۔ اطباء کا کہنا ہے کہ عملی طور پر مقدار زیادہ ہونے کی صورت میں یہ بہت زیادہ زہریلا ہوتا ہے۔

تمباکو کے استعمال کے مختلف طریقے

① منہ میں رکھ کر اسے چباتے رہنا جیسے نسوار وغیرہ کھانا اور یہ اس کے تمام استعمالی طریقوں میں سب سے برا طریقہ ہے اور دکھ لگانے میں سب سے زیادہ سخت ہے۔ یہ طریقہ اعضاء کو مضمحل کرنے کے لئے سب سے زیادہ قوی ہے یعنی اعضاء پر بڑی قوت کے ساتھ اثرانداز ہوتا ہے۔ تمباکو کے زہریلے مادے انتڑیوں میں بڑی تیزی کے ساتھ داخل ہو جاتے ہیں اور جسمانی پٹھوں میں بہت جلد بڑی سخت تاثیر دکھانا شروع کر دیتے ہیں۔

② ایک معروف و مشہور پوڈر (نسوار) کا استعمال ناک کے ذریعے اوپر کو کھینچنے کے ساتھ اور یہ اس سے بھی زیادہ مضر ہے کیونکہ اس میں زہریلا مواد زیادہ ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

۳ تیسرا طریقہ' سگار اور سگریٹ کے ذریعے اس کا استعمال ہے۔ دھواں نوشی کے ذرائع میں یہ طریقہ سب سے زیادہ عام ہے۔ گرم گرم دھواں سیدھا منہ میں جاتا ہے۔ اسی طریقے میں حقے اور پائپ کا استعمال بھی ہے۔

ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے بڑے بڑے نقصانات ثابت کئے ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ:

پہلے پہل تو یہ جسم میں چھپ جاتا ہے اور پھر تدریجاً ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ دھواں ۔۔۔ جو کہ تمباکو کے جلنے والے پتوں سے خارج ہوتا ہے اس میں نیکوٹین کے زہریلے مادے کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ جب یہ منہ اور وہاں سے انتڑیوں میں داخل ہوتا ہے تو وہاں وقتی طور پر بھی اثرانداز ہوتا ہے اور ہمیشہ کے لئے بھی۔ دھویں کے منہ میں داخل ہوتے ہی چڑ چڑاہٹ والا زہریلا مادہ کہ جو اس میں موجود ہوتا ہے' رینٹ والے پردے (گہرے اور گاڑھے لعاب) کو پوری قوت کے ساتھ جلاتا ہے اور اس سے لعاب کی زائد مقدار بہہ پڑتی ہے اور بعض تبدیلیوں کے ساتھ اس کی کیمیائی (قدرتی) ترکیب کو بدل کر رکھ دیتی ہے کہ جس سے نظام ہضم میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح وہ معدہ کی خالی جگہ پر بھی اثرانداز ہوتی ہے جیسے منہ کی خالی جگہ پر' تب ہاضمے کی کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ نرخرے کے راستے میں دھویں کے بڑی دو نالیوں تک پہنچتے ہی ان دونوں میں چڑچڑاہٹ والا مادہ اثرانداز ہو جاتا ہے اور ان میں خالی جگہ کو مزید کھول دیتا ہے۔ یہ مادہ ان دونوں نالیوں میں پرانے طاقتور شعلے کو بھڑکاتا ہے۔ گاڑیوں میں انجن کے پسٹن کی طرح کہ جب اسے پٹرول' ڈیزل کا شعلہ ملتا ہے تو وہ آگے کی طرف دوڑتا ہے اسی طرح کھانسی کا پریشر اس خالی جگہ میں موجود بلغم کو باہر نکالنے کے لئے دھکیلتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے' اس سے سینے کی نالیاں کمزور اور سینے کی امراض کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ پائپ اور حقے کی نالی کی اندرونی جانب دھوئیں کی جو بدبودار تہہ جم جاتی ہے اسی طرح کی یہ مکروہ تہہ دل پر بھی جم جاتی ہے کہ جو اس کے سوراخوں کو بند کر دیتی ہے اور اس میں ہوا کا آنا جانا بند کر دیتی ہے۔ اس طرح خون کی آمدورفت میں بھی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سے سانس میں دقت پیدا ہو جاتی ہے' معدہ کمزور ہو جاتا ہے اور کھانے کا ہضم ہونا کم ہو جاتا ہے۔ اس کے بار بار اور لگاتار استعمال سے کہ جس میں اس کی عادت نہ بنے' سر کا چکرانا' متلی آنا' قے آنا' سر کا شدت سے درد کرنا' اعصاب اور اعضاء کا ڈھیلا پڑ جانا' پھر نیند کی بہت زیادہ کمی یا بہت زیادہ زیادتی یہ سب کچھ جسم کی سستی اور تخدیر کی حالت کا کنایہ ہے جو کہ اطباء کی متفق علیہ رائے کے مطابق تمباکو کے لوازمات میں سے ہیں اور یہ اس لئے کہ اس میں زہریلا مادہ شامل ہوتا ہے اور جو کوئی اس کی عادت بنا لے تو اس کی چکھنے (ذائقے) والی حس ختم ہو جاتی ہے' ہاضمے کا نظام کمزور ہو جاتا ہے اور یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ سگریٹ نوش کی کھانے کی چاہت کم ہو جاتی ہے۔

دھواں نوشی کی کثرت تباہی اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے۔ یا تو پے در پے آہستہ آہستہ یا پھر فوراً ہی۔ جیسا کہ دو بھائیوں نے آپس میں شرط لگا لی کہ تھوڑے سے وقت میں کون زیادہ سے زیادہ سگریٹ پیئے گا تو ان میں سے ایک ستارہویں سگریٹ پر فوت ہو گیا اور دوسرا اٹھارہویں پر مر گیا۔

دھواں نوشی کے مضرات

وہ شخص جو دھواں نوشی سے زیادہ انس اور الفت رکھتا ہو اسے جو عوارض لاحق ہوتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① خون کے خلیوں کا خراب ہو جانا۔
② اس خرابی سے دل کی پمپنگ (دھڑکن) کا نظام بے ترتیب ہو جانا۔
③ کھانے کی چاہت کا بڑی تیزی سے ختم ہو جانا۔
④ عام طور پر عصبی قوت (پٹھوں کی طاقت) کا کمزور پڑ جانا۔ یہ سب کچھ سگریٹ اور حقے، پائپ وغیرہ کے استعمال کے بعد سستی اور سر چکرانے کے ساتھ ہوتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر مصطفیٰ الحمامی ایک دفعہ اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہنے لگے:
"ایک دن میں کسی طالب علم کے ساتھ ساتھ چلا جا رہا تھا کہ اس نے آگے بڑھ کر ایک سگریٹ فروش سے دو سگریٹ خرید لے اور ان میں سے ایک کو سلگا لیا۔ مجھے اس نے ایک بھاری سی قسم دیتے ہوئے وہ سگریٹ اس سے لینے کے لئے کہا کہ میں اسے ضرور پیوں۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے سگریٹ لے لیا اور اسے منہ میں رکھ کر اس کا دھواں کھینچنے لگا۔ مگر اس طرح سے کہ دھویں کو منہ کے اندر سے، اسے اندر کی طرف نگلے بغیر ہی باہر پھینک دیتا۔ اس نے یہ کیفیت دیکھی تو کہنے لگا میری قسم تو اس بات پر تھی کہ جتنا دھواں آپ سگریٹ سے کھینچیں گے اسے اندر نگل لیں گے۔ میں نے اس کی بات کو تسلیم کرتے ہوئے، اللہ کی قسم! صرف ایک ہی کش دھویں کا اندر نگلا ہو گا کہ زمین مجھے چاروں طرف گھومتی ہوئی نظر آئی۔ یقین جانیں میں نے ایک سے زیادہ کش جسم کے اندر کی طرف بالکل نہیں کھینچا تھا لیکن زمین تکلے کی طرح گھومتی ہوئی دکھائی دی۔ میں جلدی سے زمین پر بیٹھ گیا اور میں نے اپنے جی میں خیال کیا بس اب میرا خاتمہ ہو گیا۔ اپنے اس طالب علم ساتھی کے متعلق میں طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے لگا۔ پھر کسی چیز پر سوار ہو کر کے انتہائی تھکاوٹ کی حالت میں اپنے گھر پہنچا جبکہ میرا وہ ساتھی میری مکمل حفاظت کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے میرے گھر تک مجھے چھوڑنے آیا۔ میری یہ حالت اگلے دن بھی اسی طرح ہی رہی۔ اس کے بعد میں نے اس حالت میں تھوڑی سے تخفیف محسوس کی۔ میں اپنا یہ واقعہ بہت سارے لوگوں کو سنا چکا ہوں اور انہیں سگریٹ میں پوشیدہ ---- اور مضرات سے متعلق کئی مرتبہ بتا چکا ہوں --- تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ہر وہ آدمی جو سگریٹ کا عادی نہ ہو اس کے ساتھ یہ ایسا ہی سلوک کرتی ہے۔ میں نے ان سے کہا اگر ایک کش نے میری یہ درگت بنا دی تھی تو پھر وہ دھوئیں کے تمام بگولے لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہوں گے جو روزانہ سینکڑوں کے حساب سے نگلتے ہیں؟

تمباکو نوشی کا ایک اور نقصان --- جنوں کی حد تک اس کا عادی ہونا ہے۔ وہ اس طرح کہ جو آدمی اس کا مکمل عادی ہو' کثرت سے اس کا استعمال کرتا ہو' جب تک وہ اس کا نشہ نہ کرلے اپنے کام کاج صحیح طرح سے انجام نہیں دے سکتا۔ جب اس کے دو چار کش لگالیتا ہے' اس کی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔

اکابر علماء اور تجربہ کار جید حکماء کی ایک بڑی جماعت نے بتایا ہے کہ دھواں نوشی سے بچنا عقل کے تقاضے کی رو سے واجب ہے اور اس کا ترک کرنا حفظان صحت کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سے دور رہنا ہلاکت اور تباہی کی طرف لے جانے والے کمزوری کے اسباب کو دفع کرنے کا ذریعہ ہے بالخصوص بچپن اور بڑھاپے میں کہ جب جسم میں نشوونما والی قوت کم ہوتی ہے اور اس وقت جسم میں مہلک قسم کی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اسی طرح بلغمی مزاج والے شخص کو تو اس کے قریب بھی نہیں پھٹکنا چاہیے۔

اسی لیے بہت سارے لوگ اس کے ضرر کے ڈر سے اور اس کی بدبو سے کراہت کرتے ہوئے اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اس کی طرف دوبارہ لوٹنے پر وہ اپنی بیویوں کی طلاق اپنے گلے میں لٹکائے پھرتے ہیں (یعنی انہوں نے قسم کھائی ہوتی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اگر انہوں نے دوبارہ تمباکو نوشی کی تو ان کی بیویوں کو طلاق) اس سے ان کا ارادہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اسے بالکل ترک کر دیں۔ جب ان پر یہ نشہ والی عادت حملہ آور ہوتی ہے تو پھر ان کا اپنی قسم کا توڑنا اپنے بس میں نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنی تمام صلاحیتوں اور حسیات کے ساتھ اس خواہش کا مقابلہ کرتے ہیں' چاہے کسی اور سبب سے ان کی بیویوں کو طلاق ہی کیوں نہ ہو جائے مگر وہ اپنے ارادے پر قائم رہتے ہیں۔

ان کے الٹ جو لوگ تمباکو نوشی پر عشق کی حد تک فریفتہ ہیں ان کے جسم پر اس کی مکمل حکمرانی اور انکی عقل پر اس کا مکمل اثر و رسوخ ہوتا ہے۔ اس بات کی پہچان اس وقت کر لیں جب دھویں کا نشئی غصے میں ہو تو کیسے وہ حقہ' سگریٹ اور پائپ کی طرف لپکتا ہے' اس کے استعمال سے کیسے تسلی پاتا ہے اور اس کی عقل زائل ہونے کے بعد اس کا غم کیسے ہلکا ہو جاتا ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ (۴/ ۶/ ۱۳۸۳ھ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبدالرحمٰن بن ناصر السعدی رحمہ اللہ کا تعارف

چودھویں صدی ہجری جزیرۃ العرب کے لیے بہت ہی بابرکت ثابت ہوئی۔ سعودیہ کے حاکم وقت شاہ فہد حفظہ اللہ کے والد گرامی ملک عبدالعزیز رحمہ اللہ ایک بہادر' سلفی العقیدہ اور اہل علم کے قدر دان شخص تھے۔ ۱۹۰۲ء میں الریاض شہر فتح کرنے کے بعد جب مملکت سعودیہ کی بنیاد رکھ کر اس کی سرحدوں کو دیگر فتوحات کے ذریعے پھیلانا شروع کیا ..... تو جس علاقے میں علماء کرام کا پتہ چلتا ان سے خصوصی ملاقات کرتے اور ان کے علم کی قدر کرتے ہوئے ان کے مرتبہ و مقام کے مطابق انہیں منصب عطا کرتے چلے جاتے۔ جب مملکت کا استحکام ہو گیا تو شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ نے تعلیم اور عدالتی نظام پر خصوصی توجہ دینا شروع کر دی۔ چند سالوں کے اندر اندر نجران' جیز ان سے لے کر شمالی حدود کے مرکزی شہر عرعر اور حفرالباطن تک' منطقہ شرقیہ (مشرقی صوبہ) کے مرکزی شہر دمام سے لے کر تبوک تک ملک کے کونے کونے میں سینکڑوں شرعی عدالتیں اور ہزاروں مدارس' معاھد' کلیات اور جامعات کا قیام وجود میں آگیا۔ بارھویں صدی ہجری میں امام محمد بن عبدالوھاب اور امام ابن سعود رحمہ اللہ کے درمیان طے پا جانے والے ایک معاہدے کی رو سے شاہ عبدالعزیز مرحوم نے یہ دونوں محکمے علماء کے سپرد کر دیے۔ اللہ تعالیٰ ہر دور کے اور ہر خطے کے علماء حق کے مرقدوں پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے کہ جنھوں نے اللہ کے دین کی اشاعت کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دیا۔ مملکت سعودیہ کے علماء کرام نے اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صالح اور مخلص علماء اسلاف کی طرح اس خطے میں اللہ کی توحید' رسول اللہ ﷺ کی سنت مطہرہ اور شریعت الٰہی کے نفاذ میں رات دن ایک کر دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے اللہ نے اپنے ان صالح بندوں کی کاوشوں اور عقیدہ توحید میں ان کی پختگی کی بنا پر انہیں دینی علم سے بھی مالا مال کر دیا اور دنیاوی دولت سے بھی۔

انہی بزرگ علماء میں فضیلۃ الشیخ ابوعبداللہ عبدالرحمٰن بن ناصر بن عبداللہ السعدی کا شمار ہوتا ہے۔ آپ علاقہ نجد کے مرکزی شہر عنیزہ میں ۱۲ محرم ۱۳۰۷ھ کو پیدا ہوئے۔ بچپن میں والدین فوت ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ذہانت و فطانت سے خوب نوازا تھا۔ گیارہ سال کی عمر میں قرآن حفظ کر لیا پھر اپنے علاقے کے مقامی علماء سے پڑھنے لگے۔ ۲۷ سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے تمام علوم و فنون میں دسترس حاصل کر چکے تھے۔ پھر پڑھانا شروع کر دیا اور اس کام میں خوب محنت کی۔ ۱۳۵۰ھ تک آپ علم و تعلیم اور درس و تدریس میں اتنے مشہور ہو گئے کہ دور دور سے علم کے پیاسے آپ کے پاس عنیزہ میں کھنچے چلے آتے۔ آپ نے طالب علمی کے دور میں جن جید اور کبار علماء سے علم حاصل کیا ان میں عنیزہ کے قاضی فضیلۃ الشیخ صالح بن عثمان القاضی' علم حدیث کے ماہر محدث نجد الشیخ علی الناصر ابو وادی' علوم عربیہ اور فقہ کے امام الشیخ محمد بن عبدالکریم الشبل' کبیر عالم دین الشیخ ابراهیم بن حمد بن جاسر' (اپنے دور کے) وزارت تعلیم کے ڈائریکٹر جنرل فضیلۃ الشیخ/ عبدالعزیز المحمد المانع رحمہم اللہ علیہم جیسی نادر شخصیات شامل ہیں۔

الشیخ عبدالرحمٰن السعدی رحمۃ اللہ علیہ انتہائی شفیق' اعلیٰ اخلاق کے مالک' ہر چھوٹے بڑے' امیر غریب کے لئے متواضع شخصیت تھے۔ آپ شرعی عدالت کے قاضی بھی رہے مگر ہمیشہ اسلامی شرعی عدل کے تقاضوں کو پورا کیا۔ طرفین کو صلح کی تلقین کرتے اور اکثر کو اس خیر کے کام پر راضی کر لیتے۔ آپ اگرچہ حنبلی المسلک تھے مگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کا مطالعہ کر کے فہم و فراست اور تفقہ فی الدین میں اتنی فراخی آگئی کہ آپ نے کبھی کسی کی تقلید نہ کی۔ اللہ نے آپ کو قرآن کی تفسیر اور حدیث کی تشریح میں ایک خاص ملکہ دیا تھا۔ علمی مجلسوں میں یوں لگتا کہ جیسے السعدی رحمۃ اللہ علیہ نے علم کے کسی سمندر میں اپنی تقریر و تشریح کی بیڑی کو دھکیل دیا ہو اور علم کے سچے موتی اس سمندر کی تہہ سے نکال نکال کر سامعین میں بانٹتے چلے جاتے۔ شیخ موصوف رحمۃ اللہ علیہ چودہ کتابوں کے مصنف ہیں کہ جن میں آٹھ جلدوں پر مشتمل صرف ایک تفسیر کی کتاب ہے۔ ان کا تمباکو نوشی پر یہ فتویٰ ایک سوال کے جواب میں صادر ہوا تھا۔ ہم اس کے ترجمہ کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے۔ مگر...... ٹھہریئے! ایک شخصیت کا تعارف ابھی باقی ہے۔ مصر کی سلفی جماعت انصار السنۃ المحمدیہ کے سابق امیر محترم اور سعودیہ کی ہیئۃ کبار العلماء کے دائمی رکن خاص فضیلۃ الشیخ / عبدالرزاق عفیفی رحمۃ اللہ علیہ ایک جید اور مخلص عالم دین تھے۔ انہوں الشیخ السعدی رحمۃ اللہ علیہ کے فتویٰ پر کچھ لکھا ہے۔ آیئے ذرا پہلے ان بزرگوں کو پڑھ لیں کہ انہوں نے کیا فرمایا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ' وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ:

دور حاضر میں بے شمار علماء ہیں مگر ان میں سے بہت تھوڑے ہیں جو کسی فیصلہ کو اس کے اصل منبع (قرآن) سے مستنبط کرتے ہوں اور اپنے قول کے پیچھے عمل کو لے آتے ہوں۔ ٹھیک ٹھیک درست بات کو پوری آزادی کے ساتھ سامنے لائیں کہ جو عوام میں پنپ سکے۔ ان قلیل افراد میں' جہاں تک میری معلومات ہیں جلیل القدر بزرگ عالم دین الشیخ عبدالرحمٰن بن ناصر السعدی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار بھی ہوتا ہے۔ جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص نے بھی ان کی تصنیفات و تالیفات کا مطالعہ کیا ہو یا شیخ مکرم سے اس کی ملاقات رہی ہو اسے ان کی ذات سے علم کی خدمت میں فریفتگی ضرور معلوم ہوئی ہو گی اور وہ ان کے حسن اخلاق، اعلیٰ سیرت اور تنگی حال پر استقامت سے ضرور واقف ہوا ہو گا۔ اسی طرح اس نے ان میں اپنے بھائیوں اور طلبہ کی اپنی ذات سے متعلق خدمت کرتے ضرور پایا ہو گا۔ پھر شیخ محترم ہر اس کام سے جو برائی کی طرف کھینچنے والا ہوتا یا وہ جھگڑے اور سختی کی طرف لے کر جانے والا ہوتا اس سے سلامتی طلب کرتے۔ اللہ ان پر اپنی رحمت کی برکھا برسائے۔ ان کی تالیفات میں سے یہ مختصر سا مگر بہت ہی جامع کتابچہ بھی ہے کہ جو انہوں نے محترم بھائی علی الحمد الصالحی کے سوال پر دھواں نوشی کے حکم میں تحریر کیا تھا۔ اپنے اختصار کے باوجود اس رسالے نے اپنے ہدف کو بہت اچھے طریقے سے پا لیا ہے۔ اس تحریر نے حق کو کھلم کھلا بیان کر دیا ہے اور ہر اس شخص پر کہ جو حق بات سے تجاوز کرنے والا اور منزل من اللہ ہدایت کے بغیر اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے والا ہو حجت قائم کر دی ہے۔ جبکہ اس میں مصنف نے قرآن و سنت پر مبنی ان نصوص کو دلیل بنایا ہے جو دھواں نوشی کی حرمت پر مکمل رہنمائی کرنے والے ہیں اور ان دلائل کو بھی بنیاد بنایا ہے کہ جن سے دھواں نوشی کے مالی، بدنی اور اجتماعی نقصانات پروان چڑھتے ہیں۔

کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے متعلق، دھواں نوشی کی حرمت کے لئے مذکورہ نصوص کے علاوہ کہ جن سے وہ مطمئن نہ ہوا ہو کسی خاص دلیل کے مطالبے کے ساتھ چمٹا رہے۔ مگر ایسا تو وہی آدمی کر سکتا ہے جو تنگ نظر، کمزور سوچ والا، مصادر شریعت (قرآن و سنت) سے ناواقف و غیر مستفید ہو۔ بلاشبہ شرعی دلائل کبھی کبھی جزوی طور پر بھی آ جاتے ہیں اور کبھی کبھی بہت سارے بھی۔ ان دونوں صورتوں میں جزئیات (اصل مسائل کی ماتحت چیزوں) کے احکام معلوم ہو جاتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق کا طالب اور متلاشی اس طرح کے شبہ پر چلتے چلتے رک نہیں جاتا بلکہ حق کی جستجو جاری رکھتا ہے۔ اس قبیل کے بہانے وہی تلاش کرتا ہے جس کا نفس اس پر غالب اور بری عادت نے اس کے ضمیر پر قبضہ جما رکھا ہو۔ وہ نفسانی خواہش کا قیدی بن جاتا ہے اور شیطان اسے قابو میں کر لیتا ہے۔ چنانچہ یہ نفس کا پجاری شیطان کو اپنا مرشد مان لیتا ہے جو اسے گندگیوں کو مزین کر کر کے پیش کرتا ہے اور انہیں اس کے جسم میں محبوب کر دیتا ہے۔ تب اس کا دل اس الٹے سیدھے شبہے اور ان وسوسوں کی وجہ سے کہ جنہیں شیطان اس کے دل میں القاء کرتا ہے راہ حق سے پھسل جاتا ہے۔

دھواں نوشی سے خطرات و مضرات واضح ہو چکے ہیں اور کبار اطباء (اور جدید میڈیکل کے ڈاکٹروں) نے اس سے متعلق رپورٹیں بھی دے دی ہیں۔ ان سے منقول کچھ چیزوں کا ذکر میں آپ کے سامنے کرتا ہوں۔ ان کے ذریعے کوئی شرعی حکم اخذ کرنے کے لئے نہیں کہ میں ان سے کوئی استدلال لینا چاہتا ہوں بلکہ صرف اس سے نصیحت کی خاطر ان کا ذکر کر رہا ہوں کیونکہ اپنے دین میں وہی بندہ مستغنی ہے جو کتاب و سنت سے اپنی دلیل پکڑے اور اللہ اسے اس ضمن میں غنی کر دے۔ کتاب و سنت ہی واضح منہج اور سیدھا راستہ ہیں اور جسے اللہ تعالیٰ درست بات عطا فرما دے اس کے لئے ان دونوں چیزوں میں قناعت موجود ہے اور وہ اپنے رب کی طرف سے دیئے گئے نور ہدایت پر ہو گا۔ میں ان چیزوں کو صرف ان لوگوں کے لئے ذکر کرنا چاہتا ہوں جو تقلید کو حرز جان بنائے ہوئے ہیں اور وہ سائنسدانوں' جدید تہذیب کے علم برداروں اور اہل ذوق کو ہی اہل علم سمجھتے ہیں' تاکہ ان پر واضح ہو جائے کہ جنہیں وہ اپنے کلچر کا امام مانتے ہیں انہوں نے اس گندگی کے مضرات کا اعتراف کیا ہے اور اگر انہیں ان مہذب اماموں کی دھواں نوشی سے نفرت بایں حالت معلوم ہو جائے کہ وہ اس کے مضرات معلوم کر کے ڈر کی وجہ سے چھپتے پھر رہے ہیں تو انہیں اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پینے سے باز آ جانا چاہئے۔

فضیلۃ الشیخ ابراهیم عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ کی "کتاب البیان" سے اقتباس ملاحظہ ہو:

"ڈاکٹر نے کہ جس کا پیچھے ذکر ہو رہا تھا "ادب المحلّی" کے ص ۱۲۲ پر لکھا ہے کہ ماہر طبیب جناب اسماعیل رشدی مغربی ادارہ صحت کے انسپکٹر کا کہنا ہے کہ یہ تمباکو کو ...... جسے عرب لوگ "الطباق" کا نام دیتے ہیں ...... اس کے تحلیل کرنے سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ یہ ایک زہریلے مادے پر مشتمل ہے۔ اس محلول کے دو قطرے جب ایک کتے کے منہ میں ڈالے گئے تو وہ اسی وقت مر گیا۔ ایک اونٹ کی جان لینے کے لئے اس کے پانچ قطرے کافی ہیں اور کس قدر حیرانی کی بات ہے کہ جانوروں جیسی زندگی گزارنے والی قومیں اسے چباتی اور بذریعہ منہ اسے نگلتی پھر رہی ہیں؟ کتنے ہی زیادہ طریقوں کے ساتھ اس زہر کو لعاب دہن اور تھوک کے ذریعے معدے میں اتارا جا رہا ہے۔ اس کے مضرات معلوم ہونے کے باوجود دنیا کی تمام قوموں میں اس کا استعمال کتنا عام ہو گیا ہے؟

ڈاکٹروں نے یہ بات ثابت کی ہے کہ تمباکو سیدھا دل پر اثر کرتا ہے جس سے وہ مضطرب ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سانس کی نالیوں پر بھی اثرانداز ہوتا ہے جس سے کھانسی لگ جاتی ہے اور معدہ پر بھی اثر کرتا ہے جس سے کھانے کی اشتہاء کم ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کو بھی متاثر کرتا ہے جس سے ان میں آشوب چشم کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ بعینہ اس سے تمام پٹھوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر دمرداش احمد کا کہنا ہے کہ

"میں نے لوگوں کے عیبوں میں سے اتنا بڑا عیب کبھی نہیں دیکھا کہ وہ کسی چیز کے کمال پر قدرت رکھتے ہوں مگر اس میں بھی ان کا نقص ہو"۔

ابتدائے آفرینش سے آج تک بنی نوع انسان کو اتنا زیادہ اپنے دشمنوں میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی دشمن کے سامنے کمزور نہیں دیکھا گیا جتنا وہ تمباکو نوشی کے سامنے بے بس ہو کر رہ گیا ہے۔ گویا کہ اس نے اس کی بڑائی کو کہ اشرف المخلوقات تھا ذلیل کر کے' اس کی مشکیں کس کر باندھ لی ہیں اور اسے اس نے قیدی کر لیا ہے۔ چاہے سخت محنت اور مشقت کرنے والے مزدور ہوں کہ جو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی خوراک کے لئے جو کچھ کماپاتے ہیں وہ بھی اس برائی پر صرف کر رہے ہیں اور چاہے بڑے بڑے اعلیٰ ڈگریوں والے پڑھے لکھے ڈاکٹر' فلسفی اور مفکرین ہی کیوں نہ ہوں کہ جن کے نظریات اور علوم و فنون نے دور دراز کے آفاق کی دریافت کر لی ہے اور ان سے پورے جہان میں علم کی روشنی پھیل رہی ہو' اس خجالت میں سب برابر ہیں۔ پہلے یہ بات معروف تھی کہ اعتدال میں رہ کر دھواں نوشی کرنا یا کسی شخص کے لئے اس کا محتاج نہ ہونا ایک شرف کی بات تھی مگر آخری سالوں میں سائنسی (علمی تحقیق) ریسرچ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جن حضرات کو دھواں نوشی جنم دیتی ہے انہیں پینے والے کو بھولنے کے بعد کبھی بھی یاد نہیں آنے دیتی یعنی یہ تکالیف اس کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہیں۔

لیجیے ان حقائق کا مطالعہ کریں کہ ان تحقیقات (ریسرچ) نے ثابت کر دیا ہے۔

پروفیسر ڈائمنڈ پالمیر انسانوں کی بیس ہزار مختلف حالتوں پر بڑی دیر تک ایک لمبی مدت تلاش اور جستجو کرتے رہے۔ ان میں اسراف (فضول خرچی) کرنے والے' اعتدال کی راہ والے اور برائیوں سے باز رہنے والے بھی تھے۔ پروفیسر صاحب نے جان ہوپکنز یونیورسٹی میں ان میں سے ہر ایک کی فائل کھولی اور اس میں اس شخص کی عادات' صحت اور اس کی بیماریوں کے متعلق سب کچھ درج کر دیا۔ اس کی تحقیقات کا آغاز ۱۹۱۹ء میں ہوا اور یہ ۱۹۴۰ء میں جا کر مکمل ہوئیں۔ اس پوری جدوجہد اور کاوش کا نتیجہ مندرجہ ذیل نکلا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمباکو نوشی انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہے اور تمباکو کی استعمالی مقدار کے مطابق اس کی زندگی میں کمی کر دیتی ہے۔ اس سے گریز کرنے والے' اعتدال کی راہ والوں سے عمروں کے اعتبار سے زیادہ لمبی زندگی پاتے ہیں اور اعتدال والے تمباکو نوشی میں اسراف کرنے والوں سے زیادہ طویل زندگی پا جاتے ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں سیدھی راہ سمجھا دے' نصیحت کو قبول کرنا ہمیں عطا کر دے' جسم میں جان کا خطرہ اور ضرر ہو اس سے ہمیں بچالے' مصنف رسالہ پر کرم فرمائے' اس کی تصنیف سے لوگوں کو نفع پہنچائے اور ہم سب کو عزت والے گھر یعنی جنت میں جمع کر دے (آمین) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

عبدالرزاق عفیفی رحمہ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوسرا فتویٰ

سوال: برخودار علی بن حمد الصالحی کی طرف سے ... فضیلۃ الشیخ المکرم/ عبدالرحمن الناصر السعدی کے نام' السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وبعد:

میں آپ سے سگریٹ' تمباکو وغیرہ کی خرید و فروخت اور سگریٹ نوشی سے متعلق مکمل وضاحت کے ساتھ انتہائی مفید جواب کی امید رکھتا ہوں۔ یہ فرمایئے کہ: یہ سب کچھ مکروہ ہے یا حرام؟ فتویٰ صادر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا)

جواب: اللہ کی خاص توفیق سے ہم اپنے لئے اور اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے اللہ کریم سے ہدایت کا سوال کرتے ہیں۔ جہاں تک دھواں نوشی کا تعلق ہے تو تجارت کے طور پر' اسے استعمال کرنے کے لحاظ سے اور اسے پینے کے اعتبار سے کسی بھی مسلمان کے لئے اس کا ایک دوسرے کو دینا' اس سے کسی کی مدد کرنا اور خود استعمال کرنا حلال نہیں' وہ بالصراحت حرام ہے۔ اس شخص پر جو اس سے شغل کرنے کے لئے اسے لیتا ہو' پکی توبہ کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرنا واجب ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے اس پر باقی سب گناہوں سے تائب ہونا ضروری ہے اور یہ حکم اس کی حرمت پر دلالت کرنے والے عام نصوص میں شامل ہے۔ اس لئے کہ اس کے دینی' بدنی اور مالی مضرات میں سے کسی ایک کا اس میں پایا جانا اس کی حرمت ثابت کرنے کے لئے کافی ہے چہ جائیکہ سب کے سب اس کے عموم اور خصوص میں شامل ہوں؟ جہاں تک اس کے دینی مضرات' اس کو حرام کرنے اور اس سے منع کرنے والے نصوص کی دلالت کا تعلق ہے تو وہ کئی وجوہ کی بنا پر ہے۔ ان میں سے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے نمبر پر اللہ کا یہ فرمان ہے۔

﴿ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ (الاعراف: ۱۵۷)

"اور وہ (محمد رسول اللہ ﷺ) ان پر ناپاک (مضر) چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں۔"

اور اللہ ذوالجلال کا یہ فرمان:

﴿ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾ (البقرہ: ۱۹۵)

"اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔"

اور رب العالمین کا یہ فرمان:

﴿ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴾ (سورۃ النساء: ۲۹)

"اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو' کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔"

آیات مذکورہ اور ان سے ملتی جلتی دوسری حرمت والی آیات کے ساتھ اللہ ذوالجلال نے ہر ناپاک اور مضر چیز کو حرام کر دیا ہے۔ تو ہر وہ چیز جو اپنے اندر پلیدی رکھتی ہو یا وہ مضر ہو' حلال نہیں ہوتی۔ گندگی (ناپاکی) اور ضرر اپنے آثار کے ساتھ پہنچانی جاتی ہے اور اس کے ساتھ بھی کہ جو اس سے مفاسد مرتب ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس خبیث دھویں کے بہت سارے مفاسد اور مضرات ہیں جو کہ محسوس ہوتے ہیں اور انہیں ہر کوئی جانتا ہے اور اس کے استعمال کنندگان ان مفاسد سے عام لوگوں کی نسبت زیادہ آگاہ ہیں مگر ان کا ارادہ کمزور ہوتا ہے اور ان کے نفس' ان مضرات سے آگاہی کے باوجود ان پر حاوی ہوتے ہیں جو انہیں اس خباثت سے جان چھڑانے نہیں دیتے۔ علماء نے تو بالتحقیق فرمایا ہے کہ "جس بھی کھانے پینے کی چیز میں مضر اثرات پائے جائیں وہ حرام ہوتی ہے۔

اس کے دینی نقصانات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمان بندے پر اللہ کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادات اور نیکیاں ان چیزوں (حقہ' سگریٹ' بیڑی' گانجا' چرس اور بھنگ وغیرہ) کی وجہ سے بھاری ہو جاتی ہیں۔ بالخصوص روزے۔ اور جب خیر کے کام کو بندہ ناپسند کرنے لگے اس کا وہ فعل "شر" ہوتا ہے۔ اسی طرح ان مذکورہ خبیث چیزوں کے استعمال سے بندہ رذیل قسم کی محفلوں سے میل ملاپ بڑھا لیتا ہے اور جیسا کہ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے' وہ نیک لوگوں کی صحبت سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے اور دین کے نقصانات میں سے یہ سب سے بڑا نقصان ہے کہ آدمی برے لوگوں سے محبتیں بڑھاتا ہے اور صالح لوگوں سے دوری اختیار کرتے ہیں۔ اس سے نیک لوگوں کے ساتھ دشمنی اور ان کے ساتھ بغض کے نتائج مرتب ہونے لگتے ہیں۔ ان کے اچھے راستے سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے اور ان کی ذاتوں میں کیڑے نکالنا شروع کر دیتا ہے اور جب اس بری عادت میں چھوٹی عمر والے بچے اور نوجوان مبتلا ہو جاتے ہیں تو وہ مندرجہ بالا بری خصلتوں کے بہت عادی و عامل بن جاتے ہیں اور بہت ہی قبیح راستوں پر چل نکلتے ہیں۔ یہ ان کے اخلاق گرنے کی بہت بڑی دلیل ہوتی ہے۔ گویا دھواں نوشی اپنی ذاتی تکالیف پر مستزاد بہت سارے شرور کا دروازہ بن جاتی ہے۔

بدنی نقصانات

جہاں تک اس کے مضرات کا تعلق ہے تو یہ بہت زیادہ ہیں۔

۱ یہ جسمانی اور مردانہ قوت کو کمزور کر دیتی ہے۔

۲ نظر کو کمزور کرتی ہے۔

۳ انسان کے جسم اور خون کی نالیوں میں داخل ہو کر بہت جلد اثر شروع کر دیتی ہے۔

۴ غذا سے مکمل فائدہ روک دیتی ہے اور جب یہ سارے اسباب جمع ہو جائیں تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطرہ شدید ہو جاتا ہے اور مصیبت بڑی ہو جاتی ہے۔

۵ تمباکو نوشی کا ایک اور دکھ جو اس سے لگتا ہے وہ دل کا کمزور ہونا ہے۔

۶ اس سے پٹھوں کا کھچاؤ بھی پیدا ہوتا ہے۔

۷ کھانے کی خواہش ختم ہوتی ہے۔

۸ کھانسی۔

۹ اور کھانسی کی وجہ سے بسا اوقات سانس کی تنگی، گلے کا گھٹنا اور بلغم کا بہت زیادہ آنا بھی اسی سے جنم لیتے ہیں اور ان بیماریوں کی وجہ سے آج تک کتنے ہی لوگ ہلاک ہو چکے ہیں۔

۱۰ بہت سارے پائے کے حکماء اور اطباء نے اس بات کی رپورٹ دی ہے کہ دھواں نوشی کا ایک بڑا اثر سینے سے تعلق رکھنے والی بیماریوں پر بھی پڑتا ہے۔ ان میں سے سل کی بیماری اور اس سے متعلق بیماریاں قابل ذکر ہیں۔

۱۱ سرطان کی بیماری میں تو اس کا واضح اثر محسوس ہونے لگتا ہے۔ سرطان کا شمار بہت ہی خطرناک اور مشکل بیماریوں میں ہوتا ہے۔ تو کس قدر تعجب ہے اپنی صحت کی حفاظت پر عقلمند طمع کرنے والے کے لئے کہ وہ ان سب مضرات پر مشاہدات کے باوجود اس دھواں نوشی پر ابھی [illegible] ڈٹا ہوا ہے؟ اس دھواں کشی کے سبب کتنی بڑی خلقت لقمہ اجل بن چکی ہے؟ اور کتنے ہیں جو اس سے [illegible] پھیرتے ہوں؟ کتنی ہی چھوٹی چھوٹی بیماریاں تھیں جو اس کے سبب بڑی ہو گئیں [illegible] ڈاکٹروں کے لئے ان کا علاج کرنا مشکل ہو گیا اور کتنے ہی صحت مند تھے جن کی صحت اس دھواں نوشی کے سبب گرتی ہی چلی گئی۔ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ ان معاملات کے علاوہ کتنے ہی ایسے امور ہیں کہ بہت سارے لوگ جن کی وجہ سے ڈاکٹروں کی رہنمائی کے پابند ہو چکے ہیں مثلاً نادیر علاج کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے ڈاکٹروں کا انہیں پابند کئے رکھنا کہ وہ باقاعدہ اپنا خون' ایکسرے' ای۔ سی۔ جی اور ٹول وغیرہ کی رپورٹیں انہیں چیک کرواتے رہیں تو وہ ان خطرناک حالات میں سستی کا مظاہرہ کیسے کر لیتے ہیں؟ یہ اس بنا پر کہ انسان کے ارادے پر خواہشات نفسانی کا غلبہ ہو جاتا ہے اور وہ اسے اس خباثت سے باز نہیں آنے دیتا۔ اس کا ارادہ دھواں کشی کے مضرات کی معرفت کا شکار ہو کر اپنے اصل مقام سے نیچے گر کر کمزور ہو جاتا ہے۔ کس قدر حیران کن بات ہے کہ یہی ڈاکٹر اور طبیب حضرات جو اپنی زبان سے سگریٹ نوشی کے مضرات بیان کرتے ہیں اور ان کا اعتراف بھی کرتے ہیں وہ بھی کثرت کے ساتھ اس کا استعمال کرتے ہیں۔ دراصل بری عادات انسان کے ارادے اور اس کی عقل پر غالب آجاتی ہیں۔ اور وہ اکثر یا بعض اوقات اس کا شعور بھی رکھتا ہوتا ہے مگر وہ اس فعل پر قائم رہتا ہے جو اسے تکلیف دے۔

یہ مضرات جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے مستزاد ان پر منہ کا' ہونٹوں کا اور دانتوں کا کالا ہونا بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دانتوں کو کیڑا لگ جانا اور ان کا جلد گر جانا' منہ کا کھوکھلا اور پوپلا ہو جانا کہ جس سے کھانے پینے کے راستے کھل جاتے ہیں حتیٰ کہ اسے جلے ہوئے گوشت کی مانند کر دیتے ہیں اور سگریٹ نوش ہمیشہ اس سے تکلیف محسوس کرتا رہتا ہے۔ اس سے بھوک کی وجہ سے بھڑک اٹھنے والی بیماریاں پہنچتی ہیں اور جس کسی کو ان مضرات سے واسطہ پڑا ہو وہ ان سے بہت زیادہ کا سامنا کرتا ہو گا جن کا ہم نے ذکر کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مالی نقصانات

جہاں تک اس کے مالی نقصانات کا تعلق ہے تو نبی کریم ﷺ سے یہ صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے کہ: ”آپ نے مال کے ضیاع سے منع فرمایا ہے۔“[1]

اس دھواں نوشی سے زیادہ مال کو جلا کر راکھ کرنے والا اور کون سا بڑا عمل ہو گا کہ جو بھوک مٹاتا ہے اور نہ ہی جسم کو موٹا کرتا ہے اور کسی بھی بنا پر اس میں نفع نہیں ہے۔ بلکہ اس دھواں نوشی میں منہمک بہت سارے لوگ بڑے بڑے قرضے سر پر چڑھا لیتے ہیں اور ساری عمر انہیں اتارتے رہتے ہیں۔ بسا اوقات بہت سارے ضروری اخراجات جو ان پر فرض ہوتے ہیں انہیں وہ چھوڑ دیتے ہیں اور دھواں کشی کی لت کو پورا کر لیتے ہیں۔ یہ حق راستے سے بہت بڑا انحراف ہے اور جسمانی ضرر ہے۔ چنانچہ مال کا ایسے امور میں صرف کرنا کہ جن کا کوئی فائدہ نہ ہو اس سے منع کیا گیا ہے چہ جائیکہ ان چیزوں پر خرچ کرنا کہ جن کا ضرر تحقیق شدہ ہو کیسے جائز ہو سکتا ہے؟

جب یہ تمباکو ...... دینی' مالی اور بدنی اعتبار سے مضر ہونے کی جگہ بن گیا ہے تو اس کی تجارت حرام ہو گئی۔ اس کی تجارت (کاروبار' لین دین) نقصان وہ ہے نفع مند نہیں۔ یقیناً لوگوں نے اس بات کا مشاہدہ کر لیا ہے کہ اس میں سوداگری کا مال اگرچہ شروع میں پے در پے بڑھتا ہوا ہی نظر آتا ہو مگر آخرکار نقصان میں ہی جاتا ہے اور اس کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔

تمام علماء سلف اس کے حرام ہونے پر اور اس سے منع کرنے پر متفق ہیں

---

[1] بخاری' کتاب الادب : باب عقوق الوالدین من الکبائر' ح ۵۹۷۵۔ مسلم' کتاب الاقضیة : باب النهی عن کثرة المسائل من غیر حاجة' ح ۱۴/ ۵۹۳۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ۔ عوام تو علماء کے ہی تابع ہوتے ہیں ناں! اس لئے ان کے لئے کسی طرح بھی حلال اور مباح نہیں کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کریں' تاویلیں کریں اور علتیں (اسباب) بیان کریں کہ ... جی! وہ ایسا ہے کہ علماء مصر میں سے بعض نے اسے حرام کہا ہے اور بعض نے حلال۔ اس لیے اس کے استعمال میں کیا مضائقہ ہے؟ ... یا "میں تو جی! حکیم صاحب کے کہنے پر بطور علاج اس کا استعمال کرتا ہوں ..... وغیرہ وغیرہ۔ عامۃ الناس کی یہ تاویل باتفاق العلماء اسے حلال نہیں کرتی اور ان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے علماء کے اقوال سے باہر نکل جائیں۔ حق بات میں ان کا اپنے سلفی العقیدہ والعمل علماء کی پیروی کرنا ان پر واجب ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

﴿ فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾ (سورۃ النحل ۴۳ و سورۃ الانبیاء ۷)

"اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں (علماء) ان سے پوچھ لیا کرو۔"

بعض لوگوں کی زبانوں پر جاری اس فاسد تاویل کی طرح (اپنی نفسانی خواہش کی پیروی میں نہ کہ حق اور ہدایت کی اتباع میں) وہی لوگ بہانے بناتے ہیں جیسا کہ ان میں سے بعض کا کہنا ہے کہ: کچھ مصری علماء نماز میں سکون و اطمینان کو واجب نہیں جانتے اس لئے اگر ہم ان کی اتباع کریں تو ہمارے اس فعل کا انکار نہ کرو۔ یا مثلاً ان علماء میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو "ربا الفضل" (زیادتی والے سود ... جیسے کہ بونڈ والی کمیٹیاں' بانڈز کا کاروبار اور قسطوں پر مال بیچنے کا کاروبار ہے وغیرہ وغیرہ) کو مباح جانتے ہیں تو ہمیں ان کی اتباع کرنی چاہئے۔

یا ایک مثال اور ہے کہ کچھ مولوی .... پنجے کے ساتھ (اپنے پاؤں کے ناخنوں کے ذریعے) زخمی کرنے والے جانوروں مثلاً کوا' باز' شیر' چیتا اور طوطا وغیرہ کا گوشت کھانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام نہیں کرتے اور ہمیں ان کی پیروی کرنی چاہیے۔ ایسے عوام کو یاد رکھنا چاہئے کہ اگر اس طرح کی تاویلوں اور تعلیلوں کا دروازہ کھول دیں تو لوگوں پر بہت بڑے شر کا دروازہ کھل جائے گا اور یہ کام عامۃ الناس کے اپنے دین سے ہٹ جانے کا سبب بن جائے گا۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ ان جیسے (علماء حق کے ساتھ) مخالفت والے اقوال اور فتووں پر جب شرعی دلائل ثابت ہو جائیں اور قرآن و سنت کے علم والے اصحاب کا عمل ان شرعی دلائل پر ہو تو ایسے معاملات دھواں وغیرہ والے نہ ہی حلال ہوتے ہیں اور نہ ہی جائز۔

حق بات کا ترازو کیا ہونا چاہیے؟ وہی کہ جس پر شرع کے اصول و قواعد دلالت کرتے ہوں اور بالتحقیق تمباکو نوشی کو حرام کرنے کے لئے دلائل تو آ چکے ہیں کہ جن کی بنا پر اس سے مختلف انواع و اقسام کے مفاسد اور مضرات مرتب ہوتے ہیں اور ہر وہ معاملہ جس میں بندے کے لئے کوئی ایک ضرر ہو' اس کے دین میں یا اس کے جسم میں یا اس کے مال میں بغیر کسی نفع کے' وہ حرام ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ مختلف قسم کے مفاسد اس میں جمع ہو جائیں۔ وہ بالاولیٰ حرام ہو گا۔ کیا اس کا چھوڑ دینا' اس سے خبردار رہنا اور نصیحت قبول کرنے والے کے لئے اس کے مفاسد سے نصیحت پکڑنا' شرعاً' عقلاً اور طبی طور پر واضح نہیں ہو گیا؟ بالکل ہو گیا ہے۔ اس لیے ہر اس شخص پر جو اپنے آپ کو نصیحت کرے اس سے باز رہنے کی اور اس کے نزدیک اپنی ذاتی اصلاح کی کوئی قدر و قیمت بن جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے پینے سے تائب ہونا چاہتا ہو اور اللہ تعالیٰ سے اس کی مدد کا پختہ اور عزم صمیم کر لے' نہ ہی تو اپنے اس عزم میں متردد ہو اور نہ ہی کمزور پڑنے پائے ...... تو اگر اس نے ایسا کر لیا اللہ رب العالمین اس کے ترک کرنے پر اس کی مدد ضرور فرمائے گا اور اس کے لئے اس کا چھوڑنا آسان کر دے گا۔ اس کی اسے پرواہ نہ کرتے ہوئے جان لینا چاہئے کہ جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی نے کوئی بری عادت یا بری چیز اللہ کے لئے چھوڑ دی اللہ اسے اس سے بہتر بدلہ دے گا۔ جیسا کہ بہت مشقت والے کام کی اطاعت کا ثواب اس کام سے زیادہ بڑا ہوتا ہے کہ جس میں مشقت نہ ہو۔ اسی طرح اس نافرمانی کے ترک کرنے کا ثواب کہ جب اس کا چھوڑنا شاق گزر رہا ہو اور بہت مشکل ہو اس معصیت سے کہ جس کا ترک کرنا آسان ہو زیادہ اجر و ثواب کا باعث بنتا ہے۔ چنانچہ ...... جس کو اللہ تعالیٰ سگریٹ' حقہ وغیرہ چھوڑنے کی توفیق دے دے اور اس کی مدد بھی فرمائے ... تو اگرچہ وہ آغاز میں اس پر دقت اور مشقت محسوس کرے اور پھر آہستہ آہستہ اسے بھولتا چلا جائے یہاں تک کہ اللہ اس پر اپنے فضل کی نعمت مکمل کر دے تو وہ اللہ کے کرم سے خوشی محسوس کرے گا اور اس کی مدد و حفاظت کے ساتھ اچھی حالت میں رہنے لگے گا۔ پھر اسی بات کی وہ دوسرے بھائیوں کو جو دھواں کشی کرتے ہوں کو بھی نصیحت کرے جس کی اس نے اپنے آپ کو کی تھی' توفیق اللہ کے ہاتھ میں ہے اور جس کے متعلق اللہ کو اس کی صدق نیت کے بارے علم ہو گیا کہ جو وہ معصیات کو ترک کرنے اور احکام الٰہی پر پابندی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے لئے مشکل کو ضرور آسان کر دے گا اور آسانی اس کا مقدر بنا دے گا۔ اس کے لئے اللہ رب العالمین خیر کے تمام راستے آسان کر دے گا۔

ہم اللہ رب العالمین سے اس بات کا سوال کرتے ہیں کہ وہ ہماری پیشانیوں کو اچھائی کے لئے منتخب فرمائے اور ہمیں شر سے محفوظ رکھے۔ وہ بہت بڑا سخی اور معزز ہے' انتہائی شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

عبدالرحمن بن ناصر السعدی

ربیع الاول ۱۳۷۶ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف

اللہ ذوالجلال ہر دور میں اپنے دین کی سربلندی کے لئے ایسے بندوں کو پیدا فرماتا رہا ہے جو اپنی ذات میں ایک مکمل تحریک تھے۔ دور حاضر کے ان جلیل القدر اصحاب میں ہزارہا علماء حق کے استاذ مکرم سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ کا شمار سرفہرست ہوتا ہے۔ کم و بیش دو سال قبل جوار رحمت میں جگہ پانے والے شیخ محترم نے مملکت سعودیہ کے بانی شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے دور میں آنکھ کھولی۔ بچپن میں ہی کسی شدید بیماری کے باعث آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو گئے۔ مگر اللہ رب العالمین نے آپ کو جو دل کی بصیرت عطا کی تھی اس کے باعث اور قدرتی فطانت و ذکاوت کے ذریعے بڑی تیزی کے ساتھ ملک کے تمام جید علماء سے تفسیر' حدیث' اصول' فقہ' قواعد' ادب اور تاریخ کے مشکل سے مشکل مضامین پر دسترس حاصل کر لی۔ پھر تدریس کے شعبہ سے منسلک ہو گئے اور ہزارہا طلبہ کو علم کے نور سے مستفید فرمایا۔ پوری امت اسلامیہ کے مرجع علم و ہدایت مدینہ منورہ کی جامعہ اسلامیہ کے کافی عرصہ چانسلر رہے۔ پھر علم و تحقیق اور افتاء کی پریزیڈنسی کے صدر بنا دیئے گئے اور یہ عہدہ ایک وزیر کے برابر رکھا گیا۔ عمر کے آخری سالوں میں دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ مملکت کے مفتی جنرل بھی رہے۔ (مترجم)

15067

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا فتویٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ' اَمَّا بَعْدُ:

سوال : کسی بھائی نے مجھ سے سگریٹ نوشی کے متعلق شرعی حکم کا سوال کیا ہے اور اس شخص کی امامت کے بارے بھی پوچھا ہے جو تمباکو نوشی کرتا ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ یہ بلا لوگوں میں عام ہو چکی ہے۔

جواب : (بعون العزیز التواب) شرعی دلائل نے اس بات کی رہنمائی کی ہے کہ سگریٹ نوشی کا تعلق ان امور سے ہے جنہیں شریعت نے حرام کیا ہے اور یہ اس لئے کہ بہت سارے نقصانات اور بہت ساری گندگیاں اس میں شامل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے صرف پاک اور نفع بخش کھانے کی چیزیں ہی حلال کی ہیں۔ البتہ جو ان کی عقلوں کو بدل کر رکھ دینے والی ہوں یا ان کے دین و دنیا کے لئے تکلیف کا باعث ہوں' انہیں اللہ رب العالمین نے ان پر حرام کر دیا ہے اور وہ اپنے بندوں پر ان کی اپنی جانوں کی نسبت زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ وہ اپنے اقوال و افعال اور اپنی شریعت و قدرت میں حکمت والا اور زیادہ جاننے والا ہے۔ وہ کسی چیز کو خواہ مخواہ حرام نہیں کرتا اور نہ ہی کسی چیز کو باطل پیدا کرتا ہے' نہ ہی اپنے بندوں کو کسی ایسی چیز کا حکم دیتا ہے جو ان کے لئے فائدہ مند نہ ہو۔ اس لئے کہ وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو بندوں کے لئے بہتر ہو اور انہیں جلد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا بدیر نفع دینے والی ہو۔ جیسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴾ (سورۃ الانعام: ۸۳)

"بلاشبہ تیرا رب حکمت والا اور بہت زیادہ علم والا ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

﴿ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴾ (سورۃ النساء: ۲۴)

"بے شک اللہ تعالیٰ بہت زیادہ علم والا اور حکمت والا ہے۔"

اس معنی و مفہوم میں بہت ساری آیات ہیں۔

تمباکو نوشی کو حرام کرنے والے قرآنی دلائل میں سے سورۃ المائدہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ؟ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ﴾ (المائدہ: ۴)

"تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں؟ ان سے کہہ دیں کہ سب پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال ہیں۔"

سورۃ الاعراف میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کا ایک وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:

﴿ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ﴾ (الاعراف: ۱۵۷)

"وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں۔ پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان کے لئے حرام ٹھہراتے ہیں۔"

تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان دونوں آیات کریمہ میں واضح کر دیا کہ اس نے اپنے بندوں کے لئے صرف پاک چیزیں ہی حلال کی ہیں اور وہ نفع بخش کھانے کی چیزیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں' البتہ نقصان دہ کھانے پینے کی چیزیں جیسا کہ نشہ آور اشیاء' جسم و جان کو سست کرنے والی چیزیں' عقل' بدن اور دین کے لئے نقصان دہ کھانے پینے کی چیزیں یہ حرام کردہ ناپاک اشیاء میں شمار ہوتی ہیں۔ تمام ڈاکٹرز اور تمباکو نوشی کے نقصانات سے متعلق پوری پوری معلومات رکھنے والے تجربہ کار لوگوں کا کہنا ہے کہ بلاشبہ سگریٹ اور حقہ' پائپ نوشی بہت زیادہ نقصان دہ چیزوں میں سے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ تمباکو نوشی بہت ساری بیماریوں کا سبب بنتی ہے جیسا کہ کینسر اور ہارٹ اٹیک وغیرہ کی بیماریاں۔ جب اس کے نقصانات اس حد تک ہوں تو اس کے حرام ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں رہ جاتا اور اس سے بچنا واجب ہو جاتا ہے۔ عقل مند آدمی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ اپنی کمزوری دکھاتے ہوئے تمباکو نوشی کرنے والوں کی کثرت سے متاثر ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مبین قرآن حکیم میں فرمایا ہے کہ:

﴿ وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴾ (الانعام: ۱۱۶)

"اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے ہیں اور اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔"

اسی طرح اللہ کا ایک فرمان یہ بھی ہے:

﴿ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴾ (الفرقان: ۴۴)

"یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں سیدھی راہ کے اعتبار سے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاں تک تمباکو نوشی کرنے والے یا اس طرح کی دوسری غلطیاں اور گناہ کرنے والوں نماز کی امامت سے تعلق ہے تو ضروری نہیں کہ اسی کو ہی امام بنایا جائے بلکہ مشروع کام یہ ہے کہ اہل اسلام میں سے دیندار یعنی تقویٰ اور استقامت والے معروف نیک لوگوں کو امامت کے لئے منتخب کیا جائے۔ اس لئے کہ امامت کی شان اور اس کا مرتبہ بہت عظیم ہے۔ اور اسی لئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا:

((يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَآءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَآءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَآءً فَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا))

"قوم (جماعت) کی امامت، اللہ کی کتاب (قرآن حکیم) کا دوسروں سے زیادہ یاد رکھنے والا (اور اس کے مسائل قرأت کو دوسروں سے زیادہ) جاننے والا کرائے۔ اگر وہ حفظ و قرأت میں برابر ہوں تو ان میں سے سنت کے مسائل کو زیادہ جاننے والا کرائے۔ اگر وہ سنت کے مسائل میں بھی برابر ہوں تو ان میں سے سب سے پرانا مہاجر (اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑ کر دوسری جگہ جا کر آباد ہونے والا) کرائے اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو اسلام لانے کے اعتبار سے سب سے پرانا مسلمان امامت کرائے۔"[1]

بخاری اور مسلم میں نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھیوں (مسلمانوں) کو فرمایا تھا کہ:

((إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ))

---

[1] مسلم کتاب المساجد: باب من احق بالامامة ح ۶۷۳ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی ایک آدمی اذان کہے اور تم میں سے (عمر، علم اور مرتبے میں) بڑا آدمی تمہاری امامت کرائے۔"[1]

لیکن علماء کرام رحمہم اللہ نے اس بات میں اختلاف کیا ہے کہ کیا گناہ گار آدمی کی امامت اور اس کے پیچھے نماز درست ہو گی؟ ۔۔۔۔ تو بعض نے کہا ہے کہ اس کے ایمان میں نقص اور اس کے دین میں کمزوری کی وجہ سے اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔ دوسرے علماء کا کہنا ہے کہ اس کی امامت بھی درست اور اس کے پیچھے نماز بھی ٹھیک ہے کیونکہ وہ مسلمان ہے اور بالتحقیق اس کی اپنی نماز درست ہے تو اس کے پیچھے بھی نماز درست ہو گی۔ اس لئے کہ بہت سارے صحابہ کرامؓ بعض ایسے امراء کے پیچھے نمازیں پڑھتے رہے، جو ظلم اور فسق و فجور میں معروف تھے۔ ان صحابہ کرامؓ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بالخصوص قابل ذکر ہیں کہ جنہوں نے حجاج بن یوسف کے پیچھے نمازیں ادا کیں حالانکہ وہ بہت بڑا ظالم آدمی تھا۔ یہی بات زیادہ راجح معلوم ہوتی ہے کہ اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے اور اس کی امامت بھی درست ہے ۔۔۔ مگر بہت ضروری ہے کہ ایسے آدمی کے علاوہ حتی المقدور کسی ایسے شخص کو امام بنا لیا جائے جو صالح اور پرہیز گار ہو۔

یہ مختصر سا جواب تھا جس پر ان دونوں مسئلوں میں اصل حکم سے خبردار کرنے کا ہم نے ارادہ کیا۔ اللہ نے اپنی توفیق سے اس ارادے کو پورا کر دیا۔ علماء کرام نے ان دونوں مسئلوں پر حکم کی خوب وضاحت کر دی ہے جو ان کی تفصیل کا ارادہ رکھتا ہو وہ ان کی تحریروں میں اسے پا لے گا۔ (ان شاء اللہ) اللہ کریم سے دعاگو ہیں کہ وہ

---

[1] بخاری، کتاب الاذان، باب من قال: لیؤذن فی السفر مؤذن واحد، ح ۶۲۸۔ مسلم، حوالہ سابق، ح ۶۷۴۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کے تمام حالات کی اصلاح فرمائے۔ ان سب کو اپنے دین پر استقامت کی توفیق دے اور ہر اس چیز سے بچنے کی ہمت دے جو اس کی شریعت کے الٹ ہو۔ بلاشبہ وہ سخی اور کریم ہے وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ

مفتی جنرل و صدر کمیٹی کبار علماء کرام

وصدر ادارہ (منسٹری) علم و تحقیق و الافتاء

سعودی عرب

نمبر 15067

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہماری چند دیگر کتب

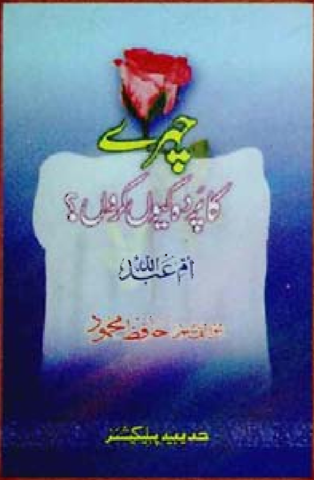

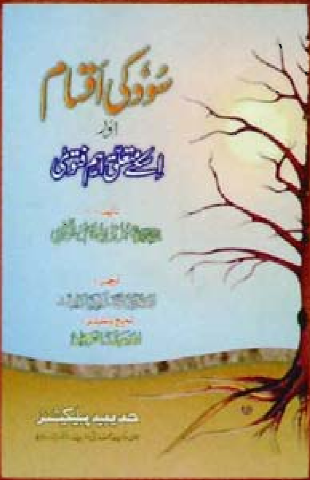

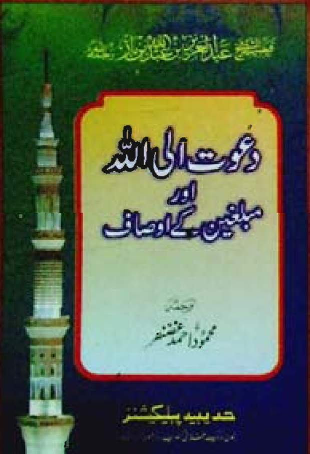

حدیبیہ پبلیکیشنز

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ ۰ اردو بازار ۰ لاہور